فیضُ النّحو

سوالاً جواباً

اُردو شرح

نحوِ میر

تالیف: حافظ محمد رمضان اویسی

ور اویسی

ناشر: النظامیہ کتاب گھر پیپلز کالونی وائی بلاک گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فیض النحو

سوالاً جواباً

اردو شرح نحو میر

تالیف : حافظ محمد رمضان اویسی

باہتمام : محمد سرور اویسی

ناشر :
النظامیہ کتاب گھر پیپلز کالونی وائی بلاک گوجرانوالہ

نام کتاب .... فیضُ النّحو (سوالاً جواباً)

اردو شرح نحو میر

مصنف .... علّامہ حافظ محمد رمضان اویسی

طبع اول .... گیارہ سو

سن اشاعت .... اکتوبر ۲۰۰۲ء

ہدیہ .... -/۵۰ روپے

باہتمام : محمد سرور اویسی

ناشر

النظامیہ کتاب گھر پیپلز کالونی وائی بلاک گوجرانوالہ

﴿ملنے کے پتے﴾

۞ مکتبہ قادریہ لاہور ۞ مکتبہ تنظیم المدارس پاکستان جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور ۞ ضیاء القرآن پبلیکیشنز گنج بخش روڈ لاہور

۞ مکتبہ قادریہ نزد میلاد مصطفےٰ چوک گوجرانوالہ ۞ مکتبہ فیضان اولیاء جامع مسجد عمر روڈ کامونکی

۞ مکتبہ مہریہ رضویہ کالج روڈ ڈسکہ ۞ غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ

۞ والی کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ

فہرست مضامین

①

پیش لفظ

قرآنِ مجید امتِ مسلمہ کے لئے آخری دستور اور مکمل ضابطۂ حیات ہے اور کلام الٰہی ہے اور اس کے لئے حق تعالیٰ کی نظرِ انتخاب عربی زبان پر پڑی ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ"

ترجمہ: بے شک ہم نے قرآن کو عربی میں نازل کیا تا کہ تم سمجھو

دوسری جگہ فرمایا

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

ترجمہ: بے شک ہم نے اس قرآن کو عربی بنایا تا کہ تم سمجھو

اللہ تعالیٰ نے باقی زبانوں کو چھوڑ کر عربی زبان کو قرآن پاک کے لئے کیوں منتخب فرمایا؟

اس کی وجہ اور حکمت بظاہر یہی نظر آتی ہے کہ وہ لسانی خصوصیات مثلاً ایجاز و اقتصار، ذخیرہ الفاظ، الفاظ مترادفہ و متضادہ عربی زبان کی معنوی وسعت جو کسی بھی زبان کی فصاحت و بلاغت کی دلیل ہوتی ہے عربی کے علاوہ دوسری زبانوں میں مفقود تھیں اللہ تعالیٰ نے نہ صرف قرآن پاک کو عربی میں نازل کیا بلکہ مفسرِ قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اقدس سے موتیوں کی طرح جھڑنے کی سعادت بھی عربی زبان کو ہی عطا فرمائی۔ گویا دینِ اسلام کا سارا ذخیرہ خواہ وہ قرآن کی شکل میں ہو یا حدیث نبوی کی صورت میں عربی زبان میں ہے اس لئے قرآن و سنت اور اسلام کے صحیح شعور کے لئے عربی زبان و ادب کا فہم و ادراک ضروری ہے علم صرف اور علم نحو عربی زبان و ادب کے سیکھنے کے لئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اسی لئے کہا جاتا ہے الصرف ام العلوم والنحو ابوہا جب تک کوئی طالب علم صرف و نحو میں کامل دسترس حاصل نہیں کر لیتا اس وقت تک اس کے لئے قرآن و سنت کے سمجھنا ممکن نہیں ہے۔

(ب)

زبان کے قواعد پڑھانے کے دو طریقے ہیں نمبر۱ نظری نمبر۲ اطلاقی

نظری طریقہ قدیم ہے اور دینی مدارس میں اب بھی زیادہ تر اسی طریقہ کے مطابق تعلیم دیجاتی ہے اس طریقے سے زبان کے قواعد کو بطور ایک علم کے پڑھایا جاتا ہے جب کہ اطلاقی طریقہ تدریس میں قواعد کو انکے اطلاق کے ذریعے بالواسطہ طور پر پڑھایا جاتا ہے اور زیادہ زور زبان کے سیکھنے پر دیا جاتا ہے۔ غور کیا جائے تو بیک وقت دونوں طریقوں کا استعمال زیادہ مفید ہے کتاب ھٰذا میں ان دونوں طریقوں کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے ہر قاعدہ بیان کرتے ہوئی اسکی مثالوں کو پیش کیا گیا ہے تاہم خوفِ طوالت کی وجہ سے قواعد کے آخر سے مشقی تمارین کو بیان کرنے کی بجائے اساتذہ کرام کی صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

کتاب کی تدوین میں سادہ اور عام فہم انداز سوالاً جواباً اختیار کیا گیا ہے تا کہ قواعد سمجھنے میں طلبہ کو کوئی دقت نہ ہو۔

احباب کی مسلسل حوصلہ افزائی، دعاؤں اور مشوروں ہی سے میں اس کتاب کی ترتیب وتدوین کی سعادت حاصل کر سکا اس حوالہ سے میں اپنے تمام احباب کا شکر گذار ہوں جنہوں نے میری توجہ اس جانب مبذول کروائی اور مفید مشوروں سے وقتاً فوقتاً نوازتے رہے۔ بالخصوص استاذی المکرم شرف ملت حضرت علامہ عبدالحکیم شرؔف قادری صاحب کا جنکے حاشیہ نحو میر سے میں نے سب سے زیادہ استفادہ کیا اور شیخ القرآن والحدیث سیدی ومرشدی حضرت علامہ ابو صالح محمد فیض احمد اویسؔی صاحب کا جنہوں نے کتاب پر طائرانہ نظر فرمائی اور شیخ الفقہ حضرت علامہ مفتی عبداللطیف صاحب قادرؔی کا جنہوں نے علالت کے باوجود پوری کتاب پر نظر ثانی فرمائی اس کے علاوہ وہ تمام احباب جنہوں نے کسی بھی حوالہ سے میری اعانت کی اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے (آمین)

کتاب پیش خدمت ہے اس میں جو بھی خوبیاں ہیں یہ سب اللہ تعالیٰ کے کرم سے ہیں اور جو خامیاں رہ گئی ہوں تو وہ یقیناً اس بندۂ عاجز کی کمزوریاں ہوں گی۔ احباب سے گذارش ہے کہ اپنے مفید مشوروں اور دعاؤں سے اس ناچیز کو محروم نہ فرمائیں آپ کی قیمتی آراء اور مشورے میرے پیش رو رہیں گے اور اگلے ایڈیشن میں انشاء اللہ ان سے استفادہ کیا جائے گا اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین حنیف کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین یارب العالمین

خیر اندیش

حافظ محمد رمضان اویسی

(د)

تقریظ

شیخ الفقہ حضرت علامہ مفتی محمد عبد اللطیف صاحب قادری

مدظلہ العالی

حضرت مولانا علامہ محمد رمضان صاحب اویسی بارک اللہ فی علمہ وعملہ کی تالیف منیف نحو میر کی شرح شریف فقیر نے ملاحظہ کی بفضلہٖ تعالیٰ محنتی طلباء کے لئے مفید ثابت ہو گی حضرت العلام کی محنت وکوشش مولیٰ کریم قبول فرمائے دنیا وآخرت میں باعث برکت فرمائے۔

آمین ثم آمین یارب العلمین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

علم وفضل اور زہد وتقویٰ کے
پیکر اُن اساتذہ کرام کے
نام
جن کی شبانہ روز محنت نے
ناچیز کو قلم اُٹھانے کے قابل بنایا۔

حافظ محمد رمضان اویسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال علم نحو کی تعریف کیا ہے۔

جواب تعریف علمِ نحو ان چند بنیادی قواعد کو جاننے کا نام ہے جن کے ذریعے
تینوں کلموں (اسم، فعل اور حرف) کو باہم مرکب کرنے کا طریقہ
اور اعراب و بناء کے لحاظ سے ان کے آخر کی کیفیت معلوم ہو

سوال علمِ نحو کا موضوع کیا ہے

جواب علم نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے

سوال علم نحو کی غرض کیا ہے

جواب علمِ نحو کے حاصل کرنے کی غرض یہ ہے کہ عربی کلام میں
انسان کی زبان لفظی غلطی سے محفوظ رہے۔

سوال۔ لفظ کا لغوی معنی کیا ہے

جواب لفظ کا لغوی معنی ہے پھینکنا

سوال لفظ کا اصطلاحی معنی کیا ہے

جواب لفظ کا اصطلاحی معنی ہے مَا یَتَلَفَّظُ بِهِ الْاِنْسَانُ (جس سے انسان
تلفظ کرے)

سوال لفظ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب لفظ کی دو قسمیں ہیں
نمبر۱ مستعمل نمبر۲ مہمل

سوال۔ لفظِ مستعمل کسے کہتے ہیں

جواب بامعنی لفظ کو مستعمل کہتے ہیں مثلاً زید یا پانی۔

سوال لفظ مہمل کسے کہتے ہیں

جواب بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں مثلاً دیز یا شانی

سوال لفظِ مستعمل کی کتنی قسمیں ہیں

جواب۔ لفظِ مستعمل کی دو قسمیں ہیں نمبر۱ مفرد نمبر۲ مرکب۔

سوال۔ لفظِ مفرد کسے کہتے ہیں

جواب وہ لفظ جو تنہا ایک معنی پر دلالت کرے

سوال لفظِ مفرد کا دوسرا نام کیا ہے

جواب لفظِ مفرد کا دوسرا نام کلمہ ہے

سوال کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب کلمہ کی تین قسمیں ہیں نمبر۱ اسم نمبر۲ فعل
نمبر۳ حرف

سوال اسم کسے کہتے ہیں

جواب اسم اس کلمہ کو کہتے ہیں جو اپنے مستقل معنی پر دلالت کرے اور اس میں
کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے رَسُولٌ

سوال فعل کسے کہتے ہیں

جواب فعل اُس کلمہ کو کہتے ہیں جو اپنے مستقل معنی پر دلالت کرے اور اس میں
کوئی ایک زمانہ بھی پایا جائے

جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ، اِضْرِبْ.

سوال حرف کسے کہتے ہیں

جواب حرف اس کلمہ کو کہتے ہیں جو دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر اپنے معنی پر
دلالت نہ کرے جیسے مِنْ مَا

سوال زمانہ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب زمانہ کی تین قسمیں ہیں

(۱) ماضی (۲) حال (۳) استقبال

مرکب کی بحث

سوال مرکب کسے کہتے ہیں

جواب۔ مرکب اس لفظ کو کہتے ہیں جو دو یا دو سے **زائد کلموں سے حاصل ہو**

سوال مرکب کی کتنی قسمیں ہیں

جواب مرکب کی دو قسمیں ہیں (۱) مرکبِ مفید (۲) مرکبِ غیر مفید

سوال مرکبِ مفید کسے کہتے ہیں

جواب مرکبِ مفید اس مرکب کو کہتے ہیں جس کا قائل (بات کرنے والا) بات کر کے خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جائے

جیسے نَبِیُّ اللہِ حَیٌّ (اللہ کا نبی زندہ ہے)

(نوٹ) مرکبِ مفید کا ایک نام جملہ اور دوسرا نام کلام بھی ہے

سوال جملہ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب جملہ کی دو قسمیں ہیں (۱) جملہ خبریہ (۲) جملہ انشائیہ

سوال جملہ خبریہ کسے کہتے ہیں

جواب جملہ خبریہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے

سوال جملہ خبریہ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں (۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

سوال جملہ اسمیہ کسے کہتے ہیں

جواب جملہ اسمیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کی پہلی جز اسم ہو جیسے مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللہِ

(وضاحت) جملہ اسمیہ کی پہلی جز مسند الیہ ہوتی ہے اس کو مبتداء کہتے ہیں اور دوسری جز مسند ہوتی ہے اس کو خبر کہتے ہیں۔

سوال جملہ فعلیہ کسے کہتے ہیں

جواب جملہ فعلیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کی پہلی جز فعل ہو جیسے قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ

(وضاحت) جملہ فعلیہ کی پہلی جز مسند ہوتی ہے اس کو فعل کہتے ہیں اور
دوسری جز مسند الیہ ہوتی ہے اس کو فاعل کہتے ہیں

سوال مسند کسے کہتے ہیں

جواب جس چیز کی نسبت کی جائے یا اسناد کیا جائے اس کو حکم بھی کہتے ہیں

سوال مسند الیہ کسے کہتے ہیں

جواب جس چیز کی طرف نسبت کی جائے یا جس پر حکم لگایا جائے۔۔ جس کی
طرف اسناد کیا جائے

(نوٹ) اسم مسند بھی ہوتا ہے اور مسند الیہ بھی۔۔ فعل مسند ہوتا ہے
مسند الیہ نہیں ہوتا۔۔ اور حرف نہ مسند ہوتا ہے نہ مسند الیہ

سوال جملے میں کتنی چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے

جواب جملے میں دو چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے (۱) مسند (۲) مسند الیہ

سوال مرکب کی عقلی صورتیں کتنی ہیں

جواب مرکب کی عقلی صورتیں چھ ہیں

(۱) اسمٌ اسمٌ (۲) فعلٌ فعلٌ (۳) حرفٌ حرفٌ

(۴) اسمٌ فعلٌ (۵) فعلٌ حرفٌ (۶) اسمٌ حرفٌ

سوال کتنی صورتوں سے جملہ حاصل ہوتا ہے

جواب دو صورتوں سے جملہ حاصل ہوتا ہے (۱) اسمٌ اسمٌ (۲) اسمٌ فعلٌ سے

سوال دیگر چار صورتوں سے جملہ حاصل کیوں نہیں ہوتا

جواب جملہ میں مقصود بالذات دو چیزیں ہوتی ہیں مسند اور مسند الیہ اگر ان میں سے کوئی ایک نہ پائی جائے تو جملہ حاصل نہیں ہوتا لہذا فعلٌ فعلٌ اور فعلٌ حرفٌ میں صرف مسند پایا جاتا ہے مسند الیہ نہیں پایا جاتا حرفٌ حرفٌ میں نہ مسند پایا جاتا ہے نہ مسند الیہ اور اسمٌ حرفٌ میں بھی ایک ہی چیز پائی جاتی ہے۔

جملہ انشائیہ

سوال جملہ انشائیہ کسے کہتے ہیں

جواب جملہ انشائیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے۔

سوال جملہ انشائیہ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب جملہ انشائیہ کی دس قسمیں ہیں

(۱) امر (۲) نہی (۳) استفہام
(۴) تمنی (۵) ترجی (۶) عقود
(۷) نداء (۸) عرض (۹) قسم
(۱۰) تعجب

سوال امر کسے کہتے ہیں

جواب اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ذریعے فاعلِ مخاطب سے کسی کام کے کرنے کا مطالبہ کیا جائے جیسے اِضْرِبْ

سوال نہی کسے کہتے ہیں

جواب نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ذریعے فاعلِ مخاطب سے کسی کام کے ترک کرنے کا مطالبہ کیا جائے جیسے لَا تَضْرِبْ

سوال استفہام کسے کہتے ہیں

جواب اس جملہ انشائیہ کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کوئی بات پوچھی جائے جیسے هَل ضَرَبَ زیدٌ

سوال تمنی کسے کہتے ہیں

جواب اس جملہ انشائیہ کو کہتے ہیں جس کے ذریعے آرزو کا اظہار کیا جائے جیسے

وَ يَقُولُ الكافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَاباً

سوال ترجی کسے کہتے ہیں
جواب اس جملہ انشائیہ کو کہتے ہیں جس کے ذریعے شک کا اظہار کیا جائے جیسے
لَعَلَّ عَمْرٌو اًغَائِبٌ

سوال عقود کسے کہتے ہیں
جواب اس جملہ انشائیہ کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کوئی سودا یا معاملہ طے کیا
جائے جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَیْتُ

سوال ندا کسے کہتے ہیں
جواب وہ جملہ انشائیہ جس کے ذریعے کسی کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرانا
مقصود ہو جیسے یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سوال عرض کسے کہتے ہیں
جواب وہ جملہ انشائیہ جس کے ذریعے دوسرے کو کسی کام پر ابھارا جائے جیسے
اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا

سوال قسم کسے کہتے ہیں
جواب وہ جملہ انشائیہ جس کے ذریعے کسی محترم شے کا ذکر کر کے اپنی بات کو
پختہ کیا جائے جیسے
وَاللّٰہِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا

سوال   تعجب کسے کہتے ہیں

جواب   اس جملہ انشائیہ کو کہتے ہیں جس کا سبب مخفی ہو اور اس کو جاننے سے انسان کے دل پر جو کیفیت طاری ہوتی ہے اسے تعجب کہتے ہیں جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ

مرکبِ غیر مفید کی بحث

سوال   مرکبِ غیر مفید کسے کہتے ہیں۔

جواب   مرکبِ غیر مفید اس مرکب کو کہتے ہیں جس کا قائل بات کر کے خاموش ہو جائے اور سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔

سوال   مرکبِ غیر مفید کی کتنی قسمیں ہیں

جواب   مرکبِ غیر مفید کی تین قسمیں ہیں

نمبر ۱   مرکبِ اضافی   نمبر ۲ مرکبِ بنائی   نمبر ۳ مرکبِ منع صرف

سوال   مرکبِ اضافی کسے کہتے ہیں

جواب۔ مرکبِ اضافی اس مرکب کو کہتے ہیں جس کا پہلا جز مضاف اور دوسرا جز مضاف الیہ ہو

سوال   مرکبِ اضافی کا حکم کیا ہے

جواب مرکبِ اضافی کا حکم یہ ہے کہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے جیسے
رَسُوْلُ اللّٰہِ، غُلَامُ زَیْدٍ

سوال مرکبِ بنائی کسے کہتے ہیں

جواب مرکبِ بنائی اس مرکب کو کہتے ہیں جس میں دو اسموں کو ملا کر ایک کیا گیا
ہو اور دوسرا اسم اپنے ضمن میں کوئی حرف رکھتا ہو جیسے اَحَدَ عَشَرَ تا
تِسْعَۃَ عَشَرَ یہ اصل میں اَحَدٌ وَّعَشَرٌ تا تِسْعَۃٌ وَّعَشَرٌ ہے واؤ کو حذف کیا اور
دونوں اسموں کو مبنی بر فتحہ کر دیا سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے۔ اس کی پہلی جز
معرب ہے۔۔۔ اور ثَمَانِیَ عَشَرَ کے اس کی چار حالتیں ہیں یاء کے ساتھ
اس کی دو صورتیں ہیں۔

(۱) پہلی جز مبنی بر فتحہ جیسے ثَمَانِیَ عَشَرَ (۲) یاء کو ساکن کر کے پڑھیں
گے جیسے ثَمَانِیْ عَشَرَ

یاء کو حذف کر کے پڑھیں گے اس کی دو صورتیں ہیں

(۳) نون پر فتحہ جیسے ثَمَانَ عَشَرَ

(۴) نون پر کسرہ جیسے ثَمَانِ عَشَرَ

سوال مرکبِ منع صرف کسے کہتے ہیں

جواب مرکبِ منع صرف اس مرکب کو کہتے ہیں جس میں دو اسموں کو ملا کر ایک

یہ دونوں اسم اپنے تضمن میں کوئی حرف نہ رکھتا ہو جیسے بَعْلَبَکُّ

، حَضْرَمَوْتُ

سوال مرکب منع صرف کا حکم کیا ہے

جواب مرکب منع صرف کے حکم میں علماء کا اختلاف ہے جس میں علماء نحو کے تین قول ہیں

(۱) پہلی جز مبنی بر فتحہ اور دوسری جز معرب

(۲) دونوں جزیں معرب پہلی جز مضاف اور دوسری جز مضاف الیہ اور منصرف

(۳) پہلی جز مضاف اور دوسری جز مضاف الیہ اور غیر منصرف

(نوٹ) مرکب غیر مفید جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملہ کی جز ہوتا ہے۔

جیسے غُلَامُ زَیْدٍ (قَائِمٌ) (عِنْدِی) اَحَدَ عَشَرَ (دِرْهَمًا) (جَاءَ) بَعْلَبَکُّ

سوال مرکب غیر مفید کا دوسرا نام کیا ہے

جواب مرکب غیر مفید کا دوسرا نام ناقص ہے

سوال جملہ میں کم از کم کتنے کلمے ہوتے ہیں

جواب جملہ میں کم از کم دو کلمے ہوتے ہیں اور زیادہ کی کوئی حد نہیں وہ کلمے خواہ لفظاً ہوں جیسے ضَرَبَ زیدٌ۔ زیدٌ ضَرَبَ۔ خواہ تقدیراً ہوں جیسے

اِضرِبْ اس میں اَنتَ پوشیدہ ہے

سوال۔ جب جملے میں دو یا دو سے زیادہ کلمات آجائیں تو پھر کون سے امور خاص طور پر قابلِ غور ہوں گے

جواب (۱) ہر جز کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ اسم ہے فعل ہے یا حرف ہے

(۲) معرب ہے یا مبنی

(۳) عامل ہے یا معمول

(۴) کلمات کا آپس میں تعلق کیا ہے۔

تاکہ مسند اور مسند الیہ کا پتہ چل سکے اور جملہ کا صحیح معنی معلوم ہو جائے اس کے لئے ضروری ہے کہ اسم فعل اور حرف کی علامات کو جانا جائے۔

اسم فعل حرف کی علامتوں کا بیان

سوال اسم کی کتنی علامتیں ہیں اور کون کونسی

جواب اسم کی گیارہ علامتیں ہیں اور وہ یہ ہیں

نمبر ۱ الف لام جیسے اَلنَّبِیُّ

نمبر ۲ حرفِ جر جیسے بِاللّٰہِ

نمبر ۳ تنوین جیسے مُحَمَّدٌ

نمبر ۴ مسند الیہ جیسے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نمبر ۵ مصغر جیسے قُرَیْشٌ

نمبر ۶ مضاف جیسے اَوْلِیَاءُ اللّٰہِ

نمبر ۷ منسوب جیسے مَدَنِیٌّ

نمبر ۸ مثنیٰ جیسے رَجُلَانِ

نمبر ۹ مجموع جیسے رِجَالٌ

نمبر ۱۰ موصوف جیسے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نمبر ۱۱ تائے متحرکہ جیسے اَلسَّارِقَۃُ

سوال فعل کی کتنی علامتیں ہیں اور کون کونسی

جواب فعل کی آٹھ علامتیں ہیں اور وہ یہ ہیں

۱۔ قد جیسے قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ

۲۔ سین جیسے سَیَقُوْلُ

۳۔ سوف جیسے سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

۴۔ حرفِ جزم جیسے لَمْ یَلِدْ

۵۔ ضمیرِ بارز مرفوع متصل جیسے ضَرَبْتَ۔ ضَرَبْتِ۔ ضَرَبْتُ

۶	تائے ساکنہ	جیسے	اِقْتَرَبَتْ
۷	امر	جیسے	اُسْجُدْ
۸	نہی	جیسے	لَا تَنْهَرْ

سوال حرف کی علامات کیا ہیں

جواب حرف کی کوئی علامت نہیں حرف اس کو کہتے ہیں جو اسم اور فعل کی علامتوں کو قبول نہ کرے

اسم معرب اور مبنی کا بیان

سوال جملہ کلماتِ عرب کی کتنی قسمیں ہیں

جواب جملہ کلماتِ عرب کی دو قسمیں ہیں نمبر ۱ معرب نمبر ۲ مبنی

سوال معرب کسے کہتے ہیں

جواب معرب اس اسم کو کہتے ہیں جو مرکب ہو اپنے غیر کے ساتھ اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو

سوال معرب کا حکم کیا ہے

جواب معرب کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر اختلافِ عوامل سے مختلف ہو جاتا ہے

جیسے جَآءَنِی زَیْدٌ رَأَیْتُ زَیْدًا مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

سوال مبنی کسے کہتے ہیں

جواب مبنی اس اسم کو کہتے ہیں جو مرکب نہ ہو اپنے غیر کے ساتھ اور مبنی الاصل کے مشابہ ہو

سوال مبنی کا حکم کیا ہے

جواب مبنی کا حکم یہ ہے کہ اس کا آخر اختلافِ عوامل سے مختلف نہیں ہوتا جیسے جَآءَنِی ھٰؤُلَآءِ رَأَیْتُ ھٰؤُلَآءِ مَرَرْتُ بِھٰؤُلَآءِ

سوال مبنی کی کتنی قسمیں ہیں

جواب مبنی کی دو قسمیں ہے (۱) مبنی الاصل (۲) مشابہ مبنی الاصل

سوال مبنی الاصل کتنی چیزیں ہیں

جواب مبنی الاصل تین چیزیں ہیں

(۱) جملہ حروف (۲) فعل ماضی (۳) فعل امر حاضر معلوم

سوال مشابہ مبنی الاصل کتنی چیزیں ہیں

جواب مشابہ مبنی الاصل تین چیزیں ہیں

(۱) فعل مضارع جب نون ہائے جمع مونث اور نون تاکید کے ساتھ متصل ہو اور درمیان میں کوئی چیز حائل نہ ہو

(۲) اسمِ غیر متمکن (۳) اسم متمکن جو ترکیب میں واقع نہ ہو

سوال مبنی کل کتنی چیزیں ہیں

جواب مبنی کل چھ چیزیں ہیں (۱) جملہ حروف (۲) فعل ماضی

(۳) فعل امر حاضر معلوم (۴) فعل مضارع جب نون ہائے جمع مونث

اور نون تاکید کے ساتھ متصل ہو اور درمیان میں کوئی چیز حائل نہ ہو

(۵) اسم غیر متمکن (۶) اسم متمکن جو ترکیب میں واقع نہ ہو۔

سوال کلام عرب میں معرب کتنی چیزیں ہیں

جواب کلامِ عرب میں فقط دو چیزیں معرب ہیں (۱) اسم متمکن جب کہ وہ

ترکیب میں واقع ہو

(۲) فعل مضارع جب کہ وہ نون ہائے جمع مونث اور نون ہائے تاکید

سے خالی ہو

اسمِ غیر متمکن کی بحث

سوال اسمِ غیر متمکن کسے کہتے ہیں

جواب اسمِ غیر متمکن اس اسم کو کہتے ہیں جو مبنی الاصل کے مشابہ ہو

سوال اسمِ غیر متمکن کی کتنی قسمیں ہیں

جواب اسمِ غیر متمکن کی آٹھ قسمیں ہیں

(۱)	مضمرات	(۲)	اسمائے اشارات
(۳)	اسمائے موصولات	(۴)	اسمائے افعال
(۵)	اسمائے اصوات	(۶)	اسمائے ظروف
(۷)	اسمائے کنایات	(۸)	مرکب بنائی

مضمرات کا بیان

اسمِ غیر متمکن کی پہلی قسم مضمرات

مضمرات جمع ہے مضمر کی اور مضمر ضمیر کو کہتے ہیں

سوال ضمیر کسے کہتے ہیں

جواب ضمیر اس اسمِ غیر متمکن کو کہتے ہیں جو متکلم۔ مخاطب یا ایسے غائب کے لئے وضع کی گئی ہو جس کا ذکر پہلے حقیقتاً یا حکماً ہو چکا ہو

سوال ضمیر کی کتنی قسمیں ہیں

جواب ضمیر کی تین قسمیں ہیں

(۱) مرفوع (۲) منصوب (۳) مجرور

سوال ضمیرِ مرفوع کی کتنی قسمیں ہیں

جواب ضمیرِ مرفوع کی دو قسمیں ہیں (۱) متصل (۲) منفصل

ضمیر مرفوع متصل

ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ

ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَ

ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ

ضمیر مرفوع منفصل

اَنَا نَحْنُ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنتِ اَنْتُمَا

اَنْتُنَّ هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُمَا هُنَّ

سوال ضمیرِ منصوب کی کتنی قسمیں ہیں

جواب ضمیرِ منصوب کی دو قسمیں ہیں (۱) متصل (۲) منفصل

ضمیر منصوب متصل

ضَرَبَنِيْ ضَرَبَنَا ضَرَبَكَ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُمْ

ضَرَبَكِ ضَرَبَكُمَا ضَرَبَكُنَّ ضَرَبَهُ ضَرَبَهُمَا

ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ

ضمیر منصوب منفصل

اِيَّایَ اِيَّانَا اِيَّاكَ اِيَّاكُمَا اِيَّاكُمْ اِيَّاكِ اِيَّاكُمَا

اِیَّاکُنَّ اِیَّاہُ اِیَّاھُمَا اِیَّاھُمْ اِیَّا ھَا اِیَّاھُمَا اِیَّا ھُنَّ

سوال ضمیر مجرور کی کتنی قسمیں ہیں

جواب ضمیر مجرور کی ایک قسم ہے (متصل)

ضمیر مجرور متصل بحرفِ جر

لِیْ لَنَا لَکَ لَکُمَا لَکُمْ لَکِ لَکُمَا

لَکُنَّ لَہٗ لَھُمَا لَھُمْ لَھَا لَھُمَا لَھُنَّ

ضمیر مجرور متصل بہ مضاف

عَبْدِیْ عَبْدُنَا عَبْدُكَ عَبْدُكُمَا عَبْدُكُمْ عَبْدُكِ عَبْدُكُمَا

عَبْدُكُنَّ عَبْدُہٗ عَبْدُھُمَا عَبْدُھُمْ عَبْدُھَا

عَبْدُھُمَا عَبْدُھُنَّ

اسمائے اشارات کا بیان

اسمِ غیر متمکن کی دوسری قسم اسمائے اشارات

سوال اسمِ اشارہ کسے کہتے ہیں

جواب اسمِ اشارہ اس اسمِ غیر متمکن کو کہتے ہیں جس کو کسی عضو کے ذریعے محسوس مبصر کی طرف اشارہ کرنے کے لئے وضع کیا گیا ہو۔

سوال　اسمِ اشارہ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب　اسمِ اشارہ کی دو قسمیں ہے　(۱)　مذکر　(۲)　مونث

سوال　مذکر و مونث میں سے ہر ایک کی کتنی کتنی قسمیں ہیں

جواب　مذکر و مونث میں سے ہر ایک کی تین تین قسمیں ہیں

(۱)　واحد　(۲)　تثنیہ　(۳)　جمع

سوال　واحد مذکر کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب　واحد مذکر کے لئے اسمِ اشارہ　ذَا　آتا ہے

سوال　تثنیہ مذکر کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب　تثنیہ مذکر کے لئے　ذَانِ، ذَیْنِ　آتا ہے

سوال　جمع مذکر کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب　جمع مذکر کے لئے　اُوْلَآء　اُولٰی　آتا ہے

سوال　واحد مونث کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب　واحد مونث کے لئے　چند اسماء آتے ہیں جو یہ ہیں

تَا　تِی　تِهٗ　ذِہ　ذِہِی　تِہِی

سوال　تثنیہ مونث کے لئے کونسا اسم آتا ہے۔

جواب　تثنیہ مونث کے لئے　تَانِ　تَیْنِ　آتا ہے۔

سوال جمع مونث کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب جمع مونث کے لئے اُوْلَاءِ اُوْلٰی آتا ہے

فائدہ) عام طور پر ان اسماء کے شروع میں (ھَا) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے
اِس کو (ھا) تنبیہ
کہتے ہیں جیسے (ھٰذا) اور کبھی ان کے آخر میں کلمہ خطاب لگا دیتے ہیں
جیسے (ذَالِکَ)

اسمائے موصولات کا بیان

(اسمِ غیر متمکن کی تیسری قسم اسمائے موصولہ)

سوال اسمِ موصول کسے کہتے ہیں

جواب اسمِ موصول اس اسم کو کہتے ہیں جو صلہ کے ملائے بغیر جملہ کی جزِ تام نہ بن سکے

سوال اسمِ موصول کی کتنی قسمیں ہیں

جواب اسمِ موصول کی دو قسمیں ہیں (۱) مذکر (۲) مونث

سوال مذکر و مونث میں سے ہر ایک کی کتنی کتنی قسمیں ہیں

جواب مذکر و مونث میں سے ہر ایک کی تین تین قسمیں ہیں

(۱) واحد (۲) تثنیہ (۳) جمع

سوال واحد مذکر کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب واحد مذکر کے لئے اَلَّذِیْ آتا ہے

سوال تثنیہ مذکر کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب تثنیہ مذکر کے لئے اَلَّذَانِ اَلَّذَیْنِ آتا ہے

سوال جمع مذکر کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب جمع مذکر کے لئے اَلَّذِیْنَ آتا ہے

سوال واحد مونث کے لئے کونسا اسم آتا ہے۔

جواب واحد مونث کے لئے اَلَّتِیْ آتا ہے

سوال تثنیہ مونث کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب تثنیہ مونث کے لئے اَللَّتَانِ، اَللَّتَیْنِ آتا ہے

سوال جمع مونث کے لئے کونسا اسم آتا ہے

جواب جمع مونث کے لئے اَلاَّتِی اَللَّوَاتِی آتا ہے

سوال اور کون کونسے اسمائے موصولہ ہیں

جواب مَا مَنْ اسم فاعل اور اسم مفعول پر داخل ہونے والا (الف لام) اور لفظِ (ذُو)

(قبیلہ بنی طی کی لغت میں) اَلَّذِی کے معنی میں آتا ہے جیسے ایک طائی شاعر کہتا ہے

فَاِنَّ الْمَاءَ مَاءُ اَبِی وَ جَدِّیْ

وَبِیرِی ذُوحَفَرْتُ وَذُوطَوَیْتُ

(وضاحت) مَااور مَنْ میں فرق

(مَاؔ) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے

اور (مَنْ) ذوی العقول کے لئے آتا ہے

اَیٌّ اَیَّۃٌ یہ بھی اسمِ موصول کے معنی میں آتے ہیں

اَیٌّ اَیَّۃٌ کی چار حالتیں ہیں ایک حالت میں مبنی اور تین حالتوں میں معرب ہیں

(تفصیل) (۱) اَیٌّ اَیَّۃٌ کا مضاف الیہ مذکور اور صدرِ صلہ محذوف ہو

جیسے اَیُّھُمْ اَشَدُّ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا اس حالت میں مبنی ہو گا

(۲) مضاف الیہ محذوف صدرِ صلہ مذکور جیسے اَیٌّ ھُوَ قَائِمٌ

(۳) مضاف الیہ محذوف اور صدر ِصلہ بھی محذوف جیسے اَیٌّ قَائِمٌ

(۴) مضاف الیہ اور صدر ِصلہ دونوں مذکور جیسے اَیُّھُمْ ھُوَ قَائِمٌ

آخری تینوں صورتوں میں یہ معرب ہوگا

اسمائے افعال کا بیان

(اسمِ غیر متمکن کی چوتھی قسم)

سوال اسم فعل کسے کہتے ہیں

جواب اسمِ فعل اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل کے معنی میں مستعمل ہو

سوال اسمِ فعل کی کتنی قسمیں ہیں

جواب اسمِ فعل کی دو قسمیں ہیں

(۱) اسمِ فعل بمعنی فعل ماضی معلوم

(۲) اسمِ فعل بمعنے فعل امر حاضر معلوم

(وضاحت) اسمِ فعل بمعنے ماضی

(۱) ھَیْھَاتَ بمعنے بَعُدَ (دور ہوا)

(۲) شَتَّانَ بمعنے اِفْتَرَقَ (جدا ہوا)

اسم فعل بمعنے فعل امر حاضر معلوم

(۱) رُوَیْدَ بمعنے اَمْہِلْ (تو مہلت دے)

(۲) بَلْہَ بمعنے دَعْ (تو چھوڑ)

(۳) حَیَّہَلْ بمعنے اَقْبِلْ (تو آگے بڑھ)

(۴) ھَلُمَّ بمعنے اِتِ (تو آ)

(نوٹ) اسمِ فعل بمعنے ماضی اور بمعنے امر حاضر واحد تثنیہ جمع مذکر اور مونث تمام کے لئے یکساں ہیں

اسمائے اصوات کا بیان

(اسمِ غیر متمکن کی پانچویں قسم)

سوال اسمِ صوت کسے کہتے ہیں

جواب اسمِ صوت اس اسم کو کہتے ہیں جو انسان کے منہ سے کسی عارضہ کے وقت یا کسی حیوان کو آواز دیتے وقت یا کسی حیوان کی آواز کی نقل کرتے وقت طبعی طور پر صادر ہو

سوال اسمائے اصوات کون کونسے ہیں

جواب اسمائے اصوات یہ ہیں۔ اُحْ اُحْ، اُفْ، بَخٍّ، نَخٌّ، غاقَ،

تفصیل :۔

اُح اُخ شدید کھانسی کے وقت۔ اُف اُف ناپسندیدگی کے وقت۔ بخ بخ خوشی وقت نخ اونٹ بٹھاتے وقت غاق کوے کی آواز کی نقل کرتے وقت انسان کے منہ سے طبعی طور پر صادر ہوتے ہیں۔

اسمائے ظروف کا بیان
(اسم غیر متمکن کی چھٹی قسم)

سوال اسمِ ظرف کسے کہتے ہیں؟

جواب اسمِ ظرف اُس اسم کو کہتے ہیں۔ جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے۔

سوال اسمِ ظرف کی کتنی قسمیں ہیں۔

جواب اسمِ ظرف کی دو قسمیں ہیں۔

(1) ظرفِ زماں (2) ظرفِ مکاں

سوال ظرفِ زماں کسے کہتے ہیں؟

جواب ظرف زماں اُس اسم کو کہتے ہیں۔ جو فعل کے واقع ہونے کے وقت پر دلالت کرے۔

سوال ظرفِ مکاں کسے کہتے ہیں؟

جواب ظرفِ مکاں اُس اسم کو کہتے ہیں جو فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرے۔

سوال ظرفِ زماں کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں؟

جواب ظرفِ زماں بارہ ہیں اور وہ یہ ہیں۔

اِذْ ، اِذَا ، مَتٰے ، کَیْفَ ، اَیاَّنَ ، اَمْسِ ، مُذْ ، مُنْذُ ، قَطُّ

عَوْضُ ، قَبْلُ ، بَعْدُ ،

سوال ظرفِ مکاں کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں؟

جواب ظرفِ مکاں چار ہیں اور وہ یہ ہیں۔

حَیْثُ ، قُدَّامُ ، تَحْتُ ، فَوْقُ ،

نوٹ : یہ تمام اسمائے ظروف مبنی ہیں۔ لیکن ان کے مبنی ہونے کے لئے شرط یہ ہے کہ ان کا مضاف الیہ محذوف منوی ہو۔

فائدہ : قَبْلُ اور بَعْدُ کی تین حالتیں ہیں۔ دو حالتوں میں معرب اور ایک حالت میں مبنی ہوتا ہے۔

نمبر 1: قَبْلُ وبَعْدُ کا مضاف الیہ لفظاً مذکور ہو جیسے قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ۔

نمبر 2: قَبْلُ وبَعْدُ کا مضاف الیہ نسیاً منسیاً ہو جیسے مِنْ قَبْلِ ، مِنْ بَعْدِ۔
نمبر 3: قَبْلُ وبَعْدُ کا مضاف الیہ محذوف منوی ہو۔ جیسے اَماًّ بَعْدُ۔
پہلی دو صورتوں میں قبل وبعد معرب ہوگا۔ اور تیسری صورت میں
مبنی ہوگا۔

اسمائے کنایات کا بیان

(اسم غیر متمکن کی ساتویں قسم)

سوال اسم کنایہ کسے کہتے ہیں؟
جواب اسم کنایہ اس اسم کو کہتے ہیں۔ جو کسی معین چیز پر دلالت کرے اور یہ دلالت صراحتاً نہ ہو۔
سوال اسمائے کنایات کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں؟
جواب اسمائے کنایات چار ہیں اور وہ یہ ہیں۔ کَمْ ، کَذَا ، کَیْتَ ، ذَیْتَ ۔

(وضاحت)

کَمْ اور کَذَا یہ عدد کیلئے آتے ہیں اور کَیْتَ ذَیْتَ حدیث کیلئے آتے ہیں۔
کَمْ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) کَم استفہامیہ (۲) کَم خبریہ

کَم استفہامیہ اُس کَم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی عدد کے بارے میں پوچھا جائے جیسے کَمْ عِنْدَکَ رَجُلاً۔

کَم خبریہ اُس کَم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی عدد کی خبر دی جائے جیسے کَمْ دارٍ بَنَیْتُ۔

کَیْتَ ذَیْتَ یہ کنایہ از حدیث ہے اور مبنی بر فتحہ ہے جیسے قُلْتَ کَیْتَ ذَیْتَ۔

مرکب بنائی کا بیان

(اسم غیر متمکن کی آٹھویں قسم)

سوال مرکب بنائی کسے کہتے ہیں؟

جواب مرکب بنائی اُس اسم کو کہتے ہیں جس میں دو اسموں کو ملا کر ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم اپنے ضمن میں کوئی حرف رکھتا ہو جسے اَحَدَ عَشَرَ اِلٰی تِسعَۃَ عَشَرَ یہ اصل میں اَحَدٌ وَعَشَرٌ اِلٰی تِسعَۃٌ وعَشَرٌ تھا واؤ کو حذف کیا اور دونوں اسموں کو مبنی بر فتحہ کر دیا۔

اسم کی تعریف و تنکیر کے اعتبار سے تقسم

سوال اسم کی تعریف و تنکیر کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں۔

جواب اسم کی تعریف و تنکیر کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔

(۱) معرفہ (۲) نکرہ

سوال معرفہ کسے کہتے ہیں؟

جواب معرفہ اس اسم کو کہتے ہیں جو معین چیز پر دلالت کرے جسے اَلرَّسُوْلُ۔

سوال نکرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب نکرہ اس اسم کو کہتے ہیں جو غیر معین چیز پر دلالت کرے۔ جسے رَسُوْلٌ۔

سوال معرفہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب معرفہ کی سات قسمیں ہیں

(۱) مضمرات (۲) اعلام (۳) اسماء اشارات

(۴) اسماء موصولات (۵) معرفہ با نداء (۶) معرفہ باالف لام

(۷) ان میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو سوائے معرفہ بانداء کے

مثالیں:

(۱) ضمیر کی طرف مضاف ہو رَسُوْلُہٗ

(۲) اعلام کی طرف مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ

(۳) اسم اشارہ کی طرف مضاف جیسے غُلَامُ ھٰذَا

(۴) اسم موصول کی طرف مضاف ہو جیسے سُبْحَانَ الَّذِیْ

(۵) معرفہ باالف لام کی طرف مضاف ہو جیسے غُلَامُ الرَّجُلِ۔

نوٹ (تیسری اور چوتھی قسم کو مبہمات بھی کہتے ہیں)۔

اسم کی تذکیر و تانیث کے اعتبار سے تقسیم۔

سوال اسم کی تذکیر و تانیث کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں؟

جواب اسم کی تذکیر و تانیث کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔

(۱) مذکر (۲) مؤنث

سوال مذکر کسے کہتے ہیں؟

جواب مذکر اس اسم کو کہتے ہیں۔ جس میں علامت تانیث نہ ہو جیسے اَلرَّجُلُ۔

سوال مؤنث کسے کہتے ہیں؟

جواب مؤنث اس اسم کو کہتے ہیں جس میں علامت تانیث ہو جیسے طَلْحَۃُ۔

سوال علامات تانیث کتنی ہیں؟

جواب علامات تانیث چار ہیں۔ (۱) الف ممدودہ (۲) الف مقصورہ

(۳) تائے ملفوظہ (۴) تائے مقدرہ

سوال الف ممدودہ کسے کہتے ہیں؟

جواب الف ممدودہ اس الف کو کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ ہو۔ جیسے حَمْرَآءُ۔

سوال الف مقصورہ کسے کہتے ہیں؟

جواب الف مقصورہ اس الف کو کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ نہ ہو جیسے حُبْلٰی۔

سوال تائے ملفوظہ کسے کہتے ہیں؟

جواب تائے ملفوظہ اس تاء کو کہتے ہیں جس کا تلفظ کیا جائے یعنی جو پڑھنے میں آئے اور وقف کی حالت میں ھاء بن جائے جیسے اَلْقَارِعَۃُ۔

سوال تائے مقدرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب تائے مقدرہ اس تاء کو کہتے ہیں جو لفظوں میں مذکور نہ ہو جیسے اَرْضٌ۔

سوال تائے مقدرہ معلوم کرنے کا طریقہ کیا ہے

جواب تائے مقدرہ کو معلوم کرنے کے چند طریقے ہیں

(۱) تصغیر تصغیر اسم کو اپنے اصل کی طرف لے جاتی ہے جیسے اَرْضٌ" کی تصغیر اُرَیْضَۃٌ" آتی ہے

(۲) اسم کی طرف مونث کی ضمیر کا لوٹنا جیسے اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْھَا

(۳) اسم کی طرف فعل مونث کا اسناد ہو جیسے وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ

(۴) اسم اشارہ مونث لایا گیا ہو جیسے هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

(۵) اس اسم کی خبر یا صفت مونث لائی گئی ہو جیسے اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

(نوٹ) جس اسم میں تائے مقدرہ ہو اس کو مونث سماعی اور مونثِ معنوی کہتے ہیں

سوال مونث کی کتنی قسمیں ہیں

جواب مونث کی دو قسمیں ہیں

(۱) مونثِ حقیقی (۲) مونثِ لفظی

سوال مونثِ حقیقی کسے کہتے ہیں

جواب مونثِ حقیقی اس مونث کو کہتے ہیں جس کے مقابلہ میں کوئی حیوان مذکر ہو جیسے اِمْرَأة'' کے مقابلہ میں رَجُل ''اور نَاقَة'' کے مقابلہ میں جَمَل''

سوال مونثِ لفظی کسے کہتے ہیں

جواب مونثِ لفظی اس مونث کو کہتے ہیں جس کے مقابلہ میں کوئی حیوان مذکر نہ ہو جیسے قُوَّة'' ظُلْمَة''

اسم کی افراد کے اعتبار سے تقسیم

سوال اسم کی افراد کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں

جواب اسم کی افراد کے اعتبار سے تین قسمیں ہیں

(۱) واحد (۲) تثنیہ (۳) جمع

سوال واحد کسے کہتے ہیں

جواب واحد اس اسم کو کہتے ہیں جو ایک پر دلالت کرے جیسے کِتَاب"

سوال تثنیہ کسے کہتے ہیں

جواب تثنیہ اس اسم کو کہتے ہیں جو دو پر دلالت کرے اس طور پر کہ اس کے واحد کے آخر میں الف یا یاء ما قبل مفتوح اور نون مکسور کا اضافہ کیا گیا ہو جیسے رَجُلَانِ رَجُلَيْنِ

سوال جمع کسے کہتے ہیں

جواب جمع اس اسم کو کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اس طور پر کہ اس کے واحد میں تبدیلی کی گئی ہو خواہ تبدیلی لفظاً ہو جیسے رِجَال" یا تقدیراً ہو جیسے فُلْک" کہ اس کا واحد بھی فُلْک" آتا ہے جب فُلْکٌ "قُفْل" کے وزن پر ہو تو واحد ہو گا اور جب اُسُد" کے وزن پر ہو تو جمع ہو گا

لفظ کے اعتبار سے جمع کی تقسیم

سوال لفظ کے اعتبار سے جمع کی کتنی قسمیں ہیں

جواب لفظ کے اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں

(۱) جمع تکسیر (۲) جمع تصحیح

سوال جمع تکسیر کسے کہتے ہیں

جواب جمع تکسیر اس جمع کو کہتے ہیں جس کے واحد کی بنا سلامت نہ رہے جیسے "رِجَال"

سوال جمع تکسیر کے اوزان کا کوئی مستقل قاعدہ بیان کریں

جواب جمع تکسیر کے اوزان ثلاثی میں سماع کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں رباعی اور خماسی میں جمع تکسیر کا وزن فَعَالِلُ آتا ہے جیسے جَعْفَرٌ" سے جَعَافِرُ

جَحْمَرِش" سے جَحَامِرُ

(نوٹ) خماسی میں جمع تکسیر بناتے وقت پانچویں حرف کو حذف کر دیا جاتا ہے

سوال جمع تصحیح کسے کہتے ہیں

جواب جمع تصحیح اس جمع کو کہتے ہیں جس کے واحد کی بنا سلامت رہے جیسے مُفْلِحُوْنَ

سوال جمع تصحیح کی کتنی قسمیں ہیں

جواب جمع تصحیح کی دو قسمیں ہیں (۱) مذکر (۲) مونث

سوال جمع تصحیح مذکر بنانے کا طریقہ کیا ہے

جواب جمع تصحیح مذکر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ واحد کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم یا یاء ما قبل مکسور اور نون مفتوحہ لگانے سے جمع مذکر تصحیح کا صیغہ بن جاتا ہے جیسے مُسْلِمُوْنَ

سوال جمع تصحیح مونث بنانے کا طریقہ کیا ہے

جواب جمع مونث تصحیح بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ واحد کے آخر میں الف اور تاء کا اضافہ کرنے سے جمع مونث تصحیح کا صیغہ بن جاتا ہے جیسے "مُسْلِمَات"

سوال جمع تصحیح کا دوسرا نام کیا ہے۔

جواب جمع تصحیح کا دوسرا نام جمع سالم ہے

سوال جمع تکسیر کا دوسرا نام کیا ہے

جواب جمع تکسیر کا دوسرا نام جمع مکسر ہے

معنی کے اعتبار سے جمع کی تقسیم

سوال معنی کے اعتبار سے جمع کی کتنی قسمیں ہیں

جواب معنی کے اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں (۱) جمع قلت
(۲) جمع کثرت

سوال جمع قلت کسے کہتے ہیں

جواب جمع قلت اس جمع کو کہتے ہیں جس کا اطلاق تین سے لیکر دس تک ہو

سوال جمع کثرت کسے کہتے ہیں

جواب جمع کثرت اس جمع کو کہتے ہیں جس کا اطلاق دس اور اس سے اوپر ہو

سوال جمع قلت کے اوزان کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب جمع قلت کے چھ اوزان ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) اَفْعُل "بروزن اَکْلُب"

(۲) اَفْعَال" بروزن اَقْوَال"

(۳) اَفْعِلَة" بروزن اَعْوِنَة"

(۴) فِعْلَة" بروزن غِلْمَة"

(۵) جمع مذکر سالم (بغیر الف لام)

(۶) جمع مونث سالم (بغیر الف لام)

سوال   جمع کثرت کے اوزان کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب   ان چھ وزنوں کے علاوہ باقی تمام اوزان جمع کثرت کے ہیں

حرکات کی اقسام اور اس کی تعریفات کا بیان

سوال   حرکات کی کتنی قسمیں اور کون کون سی ہیں

جواب   حرکات کی تین قسمیں ہیں

(۱)   حرکاتِ اعرابیہ   (۲)   حرکاتِ بنائیہ   (۳)   حرکاتِ مشترکہ

سوال   حرکاتِ اعرابیہ کسے کہتے ہیں

جواب   حرکاتِ اعرابیہ ان حرکات کو کہتے ہیں جو معرب پر داخل ہوں

سوال   حرکاتِ اعرابیہ کا نام کیا ہے

جواب   حرکاتِ اعرابیہ کا نام   رفع ،   نصب   اور   جر   ہے

سوال   حرکاتِ بنائیہ کسے کہتے ہیں

جواب   حرکاتِ بنائیہ ان حرکات کو کہتے ہیں جو مبنی پر داخل ہو

سوال   حرکاتِ بنائیہ کا نام کیا ہے

جواب   حرکاتِ بنائیہ کا نام   ضم   فتح   کسر   ہے

سوال   حرکاتِ مشترکہ کسے کہتے ہیں

جواب حرکاتِ مشترکہ ان حرکات کو کہتے ہیں جو معرب اور مبنی دونوں پر داخل ہوں

سوال حرکاتِ مشترکہ کا نام کیا ہے

جواب حرکاتِ مشترکہ کا نام ضمہ، فتحہ، کسرہ ہے

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے تقسیم

سوال اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے سولہ قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) مفرد منصرف صحیح (۲) مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح

(۳) جمع مکسر منصرف (۴) جمع مونث سالم

(۵) غیر منصرف (۶) اسمائے ستہ مکبرہ موحدہ

(۷) مثنیٰ (۸) کِلَا کِلْتَا مضاف بضمر

(۹) اِثْنَانِ اِثْنَتَانِ (۱۰) جمع مذکر سالم

(۱۱) اُولُوْ (۱۲) عِشْرُوْنَ تَاتِسْعُوْنَ

(۱۳) اسمِ مقصور (۱۴) غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم

(۱۵) اسمِ منقوص (۱۶) جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم

اسمِ متمکن کی وجوہ اعراب کے اعتبار سے پہلی قسم مفرد منصرف صحیح

سوال مفرد سے کیا مراد ہے
جواب مفرد سے مراد وہ اسم ہے جو تثنیہ اور جمع نہ ہو
سوال منصرف سے کیا مراد ہے
جواب منصرف سے یہاں وہ اسم مراد ہے جس میں منع صرف کا کوئی سبب نہ ہو
سوال صحیح سے کیا مراد ہے
جواب صحیح سے یہاں وہ کلمہ مراد ہے جس کے آخر میں حرفِ علت نہ ہو جیسے
"زید"

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے دوسری قسم مفرد منصرف
جاری مجرائے صحیح

سوال جاری مجرائے صحیح سے کیا مراد ہے
جواب جاری مجرائے صحیح سے مراد وہ اسم ہے جس کے آخر میں واوَیا یاء ہو اور ما قبل ساکن ہو جیسے "دَلْوٌ" "ظَبْيٌ"

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے تیسری قسم جمع مکسر منصرف

سوال جمع مکسر منصرف سے کیا مراد ہے
جواب جمع مکسر منصرف سے مراد وہ جمع ہے جس کے واحد کی بناء سلامت نہ رہے اور اسمیں منع صرف کا کوئی سبب بھی نہ پایا جائے جیسے رِجَال"

سوال مفرد منصرف صحیح، مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح، جمع مکسر منصرف کا اعراب کیا ہے

جواب ان تینوں کا اعراب رفع ساتھ ضمہ کے نصب ساتھ فتحہ کے جر ساتھ کسرہ کے

سوال مفرد منصرف صحیح کی مثال کیا ہے

جواب مفرد منصرف صحیح کی مثال یہ ہے جَاءَنِی زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ

سوال مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح کی مثال کیا ہے

جواب مفرد منصرف جاری مجرائے صحیح کی مثال یہ ہے جَاءَنِیْ دَلْوٌ رَأَیْتُ دَلْوًا مَرَرْتُ بِدَلْوٍ

سوال جمع مکسر منصرف کی مثال کیا ہے

جواب جمع مکسر منصرف کی مثال یہ ہے جَاءَنِیْ رجال" رَأَیْتُ رِجَالاً مَرَرْتُ بِرِجَالٍ

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے چوتھی قسم جمع مونث سالم

سوال جمع مونث سالم سے کیا مراد ہے

جواب جمع مونث سالم سے مراد وہ جمع ہے جس کے واحد کے آخر میں الف اور

[illegible]

[illegible]

جیسے مسلماتٌ

سوال جمع مؤنث سالم کا اعراب کیا ہے

جواب جمع مؤنث سالم کا اعراب رفع ساتھ ضمہ کے نصب و جر ساتھ کسرہ کے

سوال جمع مؤنث سالم کی مثال کیا ہے

جواب جمع مؤنث سالم کی مثال یہ ہے جیسے جَاءَتْ مُسْلِمَاتٌ

رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ

اسم متمکن کی وجوہ اعراب کے اعتبار سے پانچویں قسم غیر منصرف

سوال غیر منصرف سے کیا مراد ہے

جواب غیر منصرف سے مراد وہ اسم ہے جس میں اسبابِ منع صرف میں سے دو سبب یا ایک سبب جو دو کے قائم مقام ہو پایا جائے

سوال غیر منصرف کا اعراب کیا ہے

جواب غیر منصرف کا اعراب رفع ساتھ ضمہ کے نصب و جر ساتھ فتحہ کے

سوال غیر منصرف کی مثال کیا ہے

جواب غیر منصرف کی مثال یہ ہے جَاءَنِیْ عُمَرُ رَأَیْتُ عُمَرَ مَرَرْتُ بِعُمَرَ

سوال اسم متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے چھٹی قسم اسمائے ستہ مکبرہ موحدہ

(جبکہ مضاف ہو یائے متکلم کے علاوہ کسی اور کی طرف)

سوال اسمائے ستہ کون کونسے ہیں

جواب اسمائے ستہ یہ ہیں

(۱) اَب "(باپ) (۲) اَخ "(بھائی)

(۳) حَم "(دیور) (۴) ھَن "(شرمگاہ)

(۵) فَم "(منہ) (۶) ذُوْمَالٍ (مالدار)

سوال مکبرہ سے کیا مراد ہے

جواب مکبرہ سے مراد وہ اسم ہے جس میں یائے تصغیر نہ ہو یعنی وہ مصغر نہ ہو

سوال موحدہ سے کیا مراد ہے

جواب موحدہ سے مراد وہ اسم ہے جو تثنیہ اور جمع نہ ہو

سوال اسمائے ستہ مکبرہ موحدہ جبکہ مضاف ہو یائے متکلم کے علاوہ کسی اور کی طرف تو ان کا اعراب کیا ہو گا

جواب ان کا اعراب رفع ساتھ واؤ کے نصب ساتھ الف کے اور جر ساتھ یا کے

سوال اس کی مثال کیا ہے

جواب اس کی مثال یہ ہے

جَاءَنِیْ اَبُوْكَ رَأَیْتُ اَبَاكَ مَرَرْتُ بِاَبِیْکَ

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے ساتویں قسم مثنیٰ

سوال مثنیٰ کسے کہتے ہیں

جواب مثنیٰ اس اسم کو کہتے ہیں جو دو پر دلالت کرے اس بنا پر کہ اس کے واحد کے آخر میں الف یا یاء ما قبل مفتوح اور نون مکسور کا اضافہ کیا گیا ہو

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے آٹھویں قسم کلا کلتا مضاف بمضمر

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے نویں قسم اِثْنَانِ اِثْنَتَانِ

سوال کیا کِلَا کِلْتَا اور اِثْنَان اِثْنَتَان تثنیہ ہیں

جواب یہ تثنیہ نہیں بلکہ ملحق بہ تثنیہ ہیں

سوال ان تینوں قسموں (مثنیٰ، کِلَا کِلْتَا، اِثْنَان اِثْنَتَانِ) کا اعراب کیا ہے

جواب ان کا اعراب رفع ساتھ الف کے نصب و جر یاء ما قبل مفتوح کے۔

سوال ان کی مثال کیا ہے

جواب مثنیٰ کی مثال جَاءَنِی رَجُلَانِ رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ
مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ

کلا مضاف بمضمر کی مثال جَاءَنِیْ کِلَاھُمَا رَأَیْتُ کِلَیْھِمَا
مَرَرْتُ بِکِلَیْھِمَا

کلتا مضاف بمضمر کی مثال جاء نی کِلْتَاھُمَا رَأَیْتُ کِلْتَیْھِمَا
مَرَرْتُ بِکِلْتَیْھِمَا

اِثْنَانِ کی مثال جَاءَنِیْ اِثْنَانِ رَأَیْتُ اِثْنَیْنِ
مَرَرْتُ بِاِثْنَیْنِ

اِثْنَتَانِ کی مثال جَاءَنِیْ اِثْنَتَانِ رَأَیْتُ اِثْنَتَیْنِ
مَرَرْتُ بِاِثْنَتَیْنِ

اسم متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے دسویں قسم جمع مذکر سالم

سوال جمع مذکر سالم کسے کہتے ہیں

جواب جمع مذکر سالم اس جمع کو کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اس بنا پر کہ اس کے واحد کے آخر میں واوٗ ما قبل مضموم یا یاء ما قبل مکسور اور نون مفتوحہ کا اضافہ کیا گیا ہو۔

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے گیارہویں اور بارہویں قسم

اُولُوْ عِشْرُوْنَ تَا تِسْعُوْنَ

سوال کیا اُولُوْ اور عِشْرُوْنَ تَا تِسْعُوْنَ جمع ہیں

جواب اُولُوْ عِشْرُوْنَ تَا تِسْعُوْنَ جمع نہیں بلکہ ملحق بہ جمع ہیں

سوال ان تینوں قسموں (جمع مذکر سالم، اُولُوْ، وعِشْرُوْنَ تَا تِسْعُوْنَ) کا اعراب کیا ہے

جواب ان تینوں قسموں کا اعراب رفع واوَما قبل مضموم کے ساتھ نصب وجریاء ما قبل مکسور کے ساتھ

سوال ان کی مثالیں کیا ہیں

جواب جمع مذکر سالم کی مثال جَاءَنِیْ مُسْلِمُوْنَ رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ

اُولُوْ کی مثال جَاءَنِیْ اُولُوْ مَالٍ رَاَیْتُ اُولِیْ مَالٍ مَرَرْتُ بِاُولِیْ مَالٍ

عشرون کی مثال جَاءَنِیْ عِشْرُوْنَ رَجُلًا رَاَیْتُ عِشْرِیْنَ رَجُلًا مَرَرْتُ بِعِشْرِیْنَ رَجُلًا

اسم متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے تیرھویں قسم اسمِ مقصور

سوال اسمِ مقصور کسے کہتے ہیں

جواب اسمِ مقصور اس اسم کو کہتے ہیں جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو

سوال الف مقصورہ کسے کہتے ہیں

جواب الف مقصورہ اس الف کو کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ نہ ہو

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے چودہویں قسم غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم

سوال ان دونوں قسموں (الف مقصورہ، غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم) کا اعراب کیا ہے

جواب ان دونوں قسموں کا اعراب رفع تقدیراً ضمہ کے ساتھ نصب تقدیراً فتحہ کے ساتھ جر تقدیراً کسرہ کے ساتھ

سوال ان کی مثالیں کیا ہیں

جواب اسمِ مقصور کی مثال جَاءَ نِیْ مُوْسٰی رَأَیْتُ مُوْسیٰ مَرَرْتُ بِمُوْسیٰ

غیر جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم کی مثال

جَاءَ نِیْ غُلَامِی رَأَیْتُ غُلَامِیْ، مَرَرْتُ بِغُلَامِی

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے پندرہویں قسم اسمِ منقوص

سوال اسمِ منقوص کسے کہتے ہیں

جواب اسمِ منقوص اس اسم کو کہتے ہیں جس کے آخر میں یاء ما قبل مکسور ہو

سوال اسمِ منقوص کا اعراب کیا ہے

جواب اسمِ منقوص کا اعراب رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جر تقدیری کسرہ کے ساتھ

سوال اس کی مثال کیا ہے

جواب اسمِ منقوص کی مثال جَاءَ الْقَاضِی رَأَیْتُ الْقَاضِیَ مَرَرْتُ بِالْقَاضِی

اسمِ متمکن کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے سولھویں قسم جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم

سوال جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم کا اعراب کیا ہے

جواب جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم کا اعراب رفع تقدیراً واوَ کے ساتھ نصب و جر یاء ما قبل مکسور کے ساتھ

سوال اس کی مثال کیا ہے

جواب جمع مذکر سالم مضاف بیائے متکلم کی مثال

جَاءَ مُسْلِمِیَّ رَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ

تعلیل مُسْلِمِیَّ اصل میں مُسْلِمُوْنَ یَ تھا نون جمع اضافت کی وجہ سے گر گیا مسلموی ہوا واوٗ اور یاء جمع ہوئے ان میں پہلا حرف ساکن تو "سَیِّد" والے قانون کے تحت واوٗ کو یاء کیا اور یاء کا یاء میں ادغام کردیا تو مُسْلُمِیَّ ہوا میم کے ضمہ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیا تو مُسْلِمِیَّ بن گیا

فعل مضارع کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے تقسیم

سوال فعل مضارع کے کتنے اعراب ہیں

جواب فعل مضارع کے تین اعراب ہیں رفع، نصب، جزم

سوال فعل مضارع کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں

جواب فعل مضارع کی وجوہِ اعراب کے اعتبار سے چار قسمیں ہیں

نمبر ۱ صحیح مجرد از ضمائرِ بارزہ نمبر ۲ مفرد معتل واوی یا یائی

نمبر ۳ مفرد معتل الفی نمبر ۴ صحیح یا معتل مع ضمائرِ بارزہ

سوال صحیح مجرد از ضمائرِ بارزہ کا اعراب کیا ہے

جواب صحیح مجرد از ضمائرِ بارزہ کا اعراب رفع ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ کے ساتھ جزم سکون کے ساتھ

سوال اس کی مثال کیا ہے

جواب اس کی مثال یہ ہے هُوَ يَضْرِبُ لَنْ يَضْرِبَ لَمْ يَضْرِبْ

سوال مفرد معتل واوی اور یائی کا اعراب کیا ہے

جواب مفرد معتل واوی اور یائی کا اعراب رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ نصب فتحہ لفظی کے ساتھ جزم حذف لام کے ساتھ

سوال مفرد معتل واوی کی مثال کیا ہے

جواب مفرد معتل واوی کی مثال یہ ہے

هُوَ يَدْعُوْ لَنْ يَدْعُوَ لَمْ يَدْعُ

سوال مفرد معتل یائی کی مثال کیا ہے

جواب مفرد معتل یائی کی مثال یہ ہے

هُوَ يَهْدِيْ لَنْ يَهْدِيَ لَمْ يَهْدِ

سوال مفرد معتل الفی کا اعراب کیا ہے

جواب مفرد معتل الفی کا اعراب رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ نصب تقدیری فتحہ کے ساتھ جزم حذفِ لام کے ساتھ

سوال مفرد معتل الفی کی مثال کیا ہے

جواب مفرد معتل الفی کی مثال یہ ہے

هُوَ يَرْضٰى لَنْ يَرْضٰى لَمْ يَرْضَ

سوال　صحیح یا معتل مع ضمائرِ بارزہ کا اعراب کیا ہے

جواب　اس کا اعراب رفع اثباتِ نون کے ساتھ نصب و جزم حذفِ نون کے ساتھ

سوال　صحیح یا معتل مع ضمائرِ بارزہ کی مثالیں کیا ہیں

جواب　صحیح یا معتل مع ضمائرِ بارزہ کی مثالیں یہ ہیں　تثنیہ میں حالتِ رفع کی مثالیں

هُمَا یَضْرِبَانِ　　یَدْعُوَانِ

یَهْدِیَانِ　　یَرْضَیَانِ

جمع مذکر میں حالتِ رفع کی مثالیں

هُمْ یَضْرِبُوْنَ　یَدْعُوْنَ　یَهْدُوْنَ　یَرْضَوْنَ

واحد مونث حاضر میں حالتِ رفع کی مثالیں

اَنْتِ تَضْرِبِیْنَ　تَدْعِیْنَ

تَهْدِیْنَ　تَرْضَیْنَ

تثنیہ میں حالتِ نصب کی مثالیں

لَنْ یَضْرِبَا　لَنْ یَدْعُوَا　لَنْ یَهْدِیَا　لَنْ یَرْضَیَا

جمع مذکر میں حالتِ نصب کی مثالیں

لَنْ یَضْرِبُوا لَنْ یَدْعُوا لَنْ یَهْدُوا لَنْ یَرْضَوْا

واحد مونث حاضر میں حالتِ نصب کی مثالیں

لَنْ تَضْرِبِیْ لَنْ تَدْعِیْ لَنْ تَهْدِیْ لَنْ تَرْضَیْ

تثنیہ میں حالتِ جزم کی مثالیں

لَمْ یَضْرِبَا لَمْ یَدْعُوَا لَمْ یَهْدِیَا لَمْ یَرْضَیَا

جمع میں حالتِ جزم کی مثالیں

لَمْ یَضْرِبُوا لَمْ یَدْعُوا لَمْ یَهْدُوا لَمْ یَرْضَوْا

واحد مونث حاضر میں حالتِ جزم کی مثالیں

لَمْ تَضْرِبِیْ لَمْ تَدْعِیْ لَمْ تَهْدِیْ لَمْ تَرْضَیْ

عوامل کی بحث

سوال عامل کسے کہتے ہیں

جواب وہ شے جس کے سبب معرب کا آخر مختلف ہو

سوال عامل کی کتنی قسمیں ہیں

جواب عامل کی دو قسمیں ہیں (۱) لفظی (۲) معنوی

سوال عاملِ لفظی کی کتنی قسمیں ہیں

جواب عاملِ لفظی کی تین قسمیں ہیں

(۱) حروفِ عاملہ (۲) افعالِ عاملہ (۳) اسمائے عاملہ

سوال عاملِ معنوی کی کتنی قسمیں ہیں

جواب عاملِ معنوی کی دو قسمیں ہیں (۱) ابتداء (۲) تجرید

سوال کل عامل کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب کل عامل سو ہیں دو معنوی اور اٹھانوے لفظی، عواملِ لفظیہ میں سات قیاسی اور اکانوے سماعی ہیں

سوال قیاسی عامل کسے کہتے ہیں

جواب قیاسی عامل وہ ہے جس کا قاعدہ کلیہ بیان کیا جائے اور اس کی مثالیں شمار نہ کی جاسکیں جیسے کُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ"

سوال سماعی عامل کسے کہتے ہیں

جواب سماعی عامل وہ ہے جس کا قاعدہ بیان نہ کیا جائے اور اس کی مثالوں کو شمار کرنے کی ضرورت ہو

پہلا باب

حروفِ عاملہ کے بیان میں

سوال حروفِ عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب حروفِ عاملہ کی دو قسمیں ہیں

(۱) وہ حروف جو اسم میں عمل کرتے ہیں

(۲) وہ حروف جو فعل میں عمل کرتے ہیں

سوال اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کتنی قسمیں ہیں

جواب اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پانچ قسمیں ہیں

(۱) حروفِ جارہ (۲) حروفِ مشبہ بالفعل (۳) ما ولا المشبھتانِ بالیس

(۴) لائے نفی جنس (۵) حروفِ نداء

سوال فعل میں عمل کرنے والے حروف کی کتنی قسمیں ہیں

جواب فعل میں عمل کرنے والے حروف کی دو قسمیں ہیں

(۱) حروفِ ناصبہ (۲) حروفِ جازمہ

حروفِ جارہ کا بیان

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پہلی قسم حروفِ جارہ

سوال حروفِ جارہ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ جارہ سترہ ہیں اور وہ یہ ہیں

بَائُو، تائُو، کاف، لام، وائُو، منذ، مذ، خلا،

رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِیْ، عَنْ، عَلٰی، حَتّٰی، اِلٰی

سوال حروفِ جارہ کا عمل کیا ہے

جواب حروفِ جارہ اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اس کے آخر کو جر دیتے ہیں

جیسے بِالْغَیْبِ، مِنَ النَّاسِ

حروفِ مشبہ بالفعل کا بیان

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی دوسری قسم

حروفِ مشبہ بالفعل

سوال حروف مشبہ بالفعل کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ مشبہ بالفعل چھ ہیں اور وہ یہ ہیں

اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لَیْتَ، لَعَلَّ، لٰکِنَّ

سوال حروفِ مشبہ بالفعل کو مشبہ بالفعل کیوں کہتے ہیں

جواب تعدادِ حروف کے اعتبار سے ان حروف کی فعل کے ساتھ دو طرح سے مشابہت ہے (۱) لفظی مشابہت (۲) معنوی مشابہت

اس وجہ سے ان حروف کو حروفِ مشبہ بالفعل کہتے ہیں

(وضاحت) (۱) لفظی مشابہت

ان حروف میں فعل کی طرح کبھی تین حروف جیسے اِنَّ اَنَّ اور لَیْتَ اور کبھی چار حروف جیسے کَاَنَّ اور لَعَلَّ اور کبھی پانچ حروف جیسے لٰکِنَّ

نیز یہ حروف فعل کے ہم وزن بھی ہیں جیسے اِنَّ بروزن فِرَّ اَنَّ بروزن فَرَّ کَاَنَّ اور لَعَلَّ بروزن فَعْلَنْ لٰکِنَّ بروزن ضَارِبَنْ

نمبر ۲ معنوی مشابہت

اَنَّ اور اِنَّ حَقَّقْتُ کی طرح تحقیق پر

کَاَنَّ شَبَّہْتُ کی طرح تشبیہ پر

لٰکِنَّ اِسْتَدْرَکْتُ کی طرح استدراک پر لَیْتَ تَمَنَّیْتُ کی طرح تمنا پر لَعَلَّ تَرَجَّیْتُ کی طرح ترجی پر دلالت کرتا ہے

سوال استدراک کا کیا معنی ہے

جواب گذشتہ کلام سے پیدا ہونے والے وہم کو دور کرنے کو استدراک کہتے ہیں

جیسے مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِى مِنْ رُسُلِهٖ

سوال تشبیہ کسے کہتے ہیں

جواب ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی وصف میں شریک کرنا جیسے اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ

سوال تمنی کسے کہتے ہیں

جواب کسی چیز کے حصول کی آرزو کرنا خواہ اس چیز کا حصول ممکن ہو یا نہ ہو جیسے وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرَابًا

سوال ترجی کسے کہتے ہیں

جواب کسی پسندیدہ یا ناپسندیدہ چیز کے حصول کی توقع کرنا جس کے حصول کا پختہ یقین نہ ہو جیسے لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ

سوال اِنَّ اور اَنَّ میں فرق کیا ہے

جواب (۱) اِن جملہ کے شروع میں آتا ہے اور اَن جملہ کے درمیان میں آتا ہے

(۲) قال یقول کے بعد اِنَّ اور عَلِمَ یَعْلَمُ کے بعد اَنَّ آتا ہے۔

اعتراض) آپ نے یہ کہا کہ عَلِمَ یَعْلَمُ کے بعد اَنَّ آتا ہے جب کہ قرآنِ مجید میں اس کے خلاف آیا ہے جیسے

وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ (المنافقون۔۱)

جواب اِنَّ کی خبر پر جب لام تاکید آجائے تو اِنّ پڑھا جائے گا جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے

سوال حروفِ مشبہ بالفعل کا عمل کیا ہے

جواب حروفِ مشبہ بالفعل جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں منصوب کو اِن کا اسم اور مرفوع کو ان کی خبر کہتے ہیں جیسے

اَنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

ماو لا المشبہتانِ بلیس کا بیان

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی تیسری قسم ماو لا المشبہتانِ بلیس

سوال مَااور لَاکو لیس کے مشابہ قرار کیوں دیا گیا ہے

جواب مَااور لَادو طرح سے لَیْسَ کے مشابہ ہیں

(۱) مَااور لَالَیْسَ کی طرح نفی پر دلالت کرتے ہیں

(۲) مَااور لَالَیْسَ کی طرح جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور لَیْسَ والا عمل کرتے ہیں یعنی اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں

جیسے مَا زَیْدٌ قَائِماً

سوال مَا اور لَا فرق کیا ہے

جواب مَا اور لَا میں دو طرح کا فرق ہے

نمبر ۱ مَا حال کی نفی کرتا ہے اور لَا مطلقاً نفی یا مستقبل کی نفی کرتا ہے

نمبر ۲ لَا نکرہ پر داخل ہوتا ہے مَا نکرہ اور معرفہ دونوں پر داخل ہوتا ہے

لائے نفی جنس کا بیان

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی چوتھی قسم لائے نفی جنس

سوال لائے نفی جنس کسے کہتے ہیں

جواب لائے نفی جنس اسے کہتے ہیں جسمیں خبر کی نفی جنسِ اسم سے ہو

سوال لائے نفی جنس کا عمل کیا ہے

جواب لائے نفی جنس کی خبر ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے

(۱) لائے نفی جنس کا اسم اکثر مضاف منصوب ہوتا ہے

جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِيْفٌ فِي الدَّارِ

(۲) لائے نفی جنس کا اسم اگر نکرہ مفردہ ہو تو مبنی بر فتح ہوگا

جیسے لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ

(۳) اگر لا کے بعد معرفہ ہو تو دوسرے معرفہ کے ساتھ لا کا تکرار لازم ہے اور اس وقت لا ملغی ہو گا یعنی عمل نہیں کریگا اور وہ معرفہ مرفوع ہو گا ابتدا کی وجہ سے جیسے لَا زَیْدٌ عِنْدِی وَلَا عَمْرٌو

(۴) اگر لا کے بعد نکرہ مفردہ ہو تو دوسرے نکرہ کے ساتھ تکرار لازم ہے اور اس میں پانچ وجہ پڑھنا جائز ہے۔

(۱) دونوں پر فتح جیسے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(۲) دونوں پر رفع جیسے لَا حَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ

(۳) پہلے پر فتح دوسرے پر رفع جیسے
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰہِ

(۴) پہلے پر رفع دوسرے پر فتح جیسے
لَاحَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(۵) پہلے پر فتح دوسرے پر نصب جیسے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰہِ

حروفِ نداء کا بیان

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پانچویں قسم حروفِ نداء

سوال حروفِ نداء کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ نداء پانچ ہیں یَا، اَیَا، ھَیَا، اَیْ، ہمزہ مفتوحہ

سوال جس اسم پر حروفِ نداء داخل ہوتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں

جواب جس اسم پر حروفِ نداء داخل ہوتے ہیں اسے منادیٰ کہتے ہیں

سوال حروفِ نداء کا عمل کیا ہے

جواب حروفِ نداء کا عمل یہ ہے نمبر ا

منادیٰ مضاف ہو

منادیٰ مشابہ مضاف ہو

منادیٰ نکرہ غیر معینہ ہو تو منصوب ہوگا

منادیٰ مضاف کی مثال یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

منادیٰ مشابہ مضاف کی مثال یَا طَالِعاً جَبَلاً

منادیٰ نکرہ غیر معینہ کی مثال جیسے کوئی اندھا شخص کہے

یَا رَجُلاً خُذْ بِیَدِیْ

نمبر ۲ منادیٰ مفرد معرفہ ہو تو مبنی بر رفع ہوگا جیسے یَا زَیْدُ"

سوال حروفِ نداء میں قرب وبعد کے اعتبار سے فرق کیا ہے

جواب حروفِ نداء میں قرب وبعد کے اعتبار سے فرق یہ ہے

اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ قریب کے لئے آتے ہیں

اَیَا اور هَیَا بعید کے لئے آتے ہیں اور یَا قریب وبعید دونوں کے لئے آتا ہے

فعل مضارع میں عمل کرنے والے حروف کا بیان

سوال فعل مضارع میں عمل کرنے والے حروف کی کتنی قسمیں ہیں

جواب فعل مضارع میں عمل کرنے والے حروف کی دو قسمیں ہیں

نمبر ۱ حروفِ ناصبہ نمبر ۲ حروفِ جازمہ

حروفِ ناصبہ کا بیان

سوال حروفِ ناصبہ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ ناصبہ چار ہیں اور وہ یہ ہیں

اَنْ لَنْ کَیْ اِذَنْ

سوال ان کا عمل کیا ہے

جواب   ان کا مشترکہ عمل

یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی کو گرا کر نصب دیتے ہیں سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرا دیتے ہیں اور دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتے

سوال   ان حروف کا الگ الگ عمل کیا ہے

جواب   (۱)   حرفِ اَنْ کا عمل :۔ یہ حرف فعل مضارع پر داخل ہو کر پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی کو گرا کر نصب دیتا ہے سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرا دیتا ہے اور دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا نیز اَنْ فعل مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے اس لئے اس کو اَنْ مصدریہ کہتے ہیں جیسے   اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ بمعنے اُرِیْدُ قِیَامَکَ

(۲)   حرفِ لَنْ کا عمل :۔ حرفِ لَنْ دو طرح کا عمل کرتا ہے

(۱)   لفظی عمل   (۲)   معنوی عمل

لفظی عمل :۔ حرفِ لَنْ فعل مضارع پر داخل ہو کر پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی کو گرا کر نصب دیتا ہے سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرا دیتا ہے اور دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا جیسے لَنْ یَضْرِبَ

معنوی عمل :۔ نمبر ا مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے

(۲) معنی میں تاکید پیدا کر دیتا ہے

(۳) فعل مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے

جیسے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

(۳) حرفِ کَیْ کا عمل

حرفِ کَیْ دو طرح کا عمل کرتا ہے (۱) لفظی (۲) معنوی

لفظی عمل : حرفِ کَیْ فعل مضارع پر داخل ہو کر پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی کو گرا کر نصب دیتا ہے سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرا دیتا ہے اور دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا

معنوی عمل : حرفِ کَیْ کا ما قبل مابعد کے لئے سبب بنتا ہے

جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ

(۴) حرفِ اِذَنْ کا عمل

حرفِ اذن دو طرح کا عمل کرتا ہے (۱) لفظی (۲) معنوی

لفظی عمل : حرفِ اِذَنْ فعل مضارع پر داخل ہو کر پانچ صیغوں سے ضمہ اعرابی کو گرا کر نصب دیتا ہے سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرا دیتا ہے اور دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتا

معنوی عمل : حرفِ اِذَنْ کسی سوال کے جواب میں آتا ہے جیسے

اَنَا اٰتِیُکَ غَداً کے جواب میں یہ کہا جائے اِذَنْ اُکْرِمَکَ

سوال حرفِ اَن کتنے حروف کے بعد مقدر ہوتا ہے اور فعل مضارع کو نصب دیتا ہے

جواب حرفِ اَنْ چھ حروف کے بعد مقدر ہوتا ہے اور فعل مضارع کو نصب دیتا ہے وہ چھ حروف یہ ہیں (۱) حَتّٰی (۲) لام جحد (۳) اَوْ بمعنے اِلّاَ اَنْ یا اِلٰی اَنْ

(۴) لام کَیْ (۵) واوٗ صرف (۶) فاء

نوٹ حرفِ اَنْ اس واوٗ صرف اور فاء کے بعد مقدر ہوتا ہے جو واوٗ صرف اور فاء چھ چیزوں کے جواب میں واقع ہو (۱) امر (۲) نہی (۳) نفی (۴) استفہام (۵) تمنی (۶) عرض

مثالیں : حتیٰ کی مثال یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُکٰرٰی حَتّٰی تَعْلَمُوا مَا تَقُوْلُوْنَ (النساء ۴ ـ ۴۳)

لام جحد کی مثال مَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ فِیْهِمْ

او کی مثال لَاَ لْزِمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِی حَقِّیْ

لام کَیْ کی مثال اَسْلَمْتُ لِاَدْخُلَ الْجَنَّةَ

واوٗ صرف کی مثال لَا تَاکُلَ السَّمَکَ وَ تَشْرَبَ اللَّبَنَ

فاء کی مثال زُرْنِي فَأُكْرِمَكَ

حروفِ جازمہ کابیان

فعل مضارع میں عمل کرنے والے حروف کی دوسری قسم حروفِ جازمہ

سوال حروفِ جازمہ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ جازمہ پانچ ہیں اور وہ یہ ہیں (۱) اِنْ (۲) لَمْ (۳) لَمَّا

(۴) لامِ امر (۵) لائے نہی

سوال حروفِ جازمہ کا عمل کیا ہے

جواب حروفِ جازمہ فعل مضارع پر داخل ہو کر پانچ صیغوں کے آخر سے ضمہ اعرابی کو گرا کر جزم دیتے ہیں اگر آخر میں حرفِ علت نہ ہو اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو گرا دیتے ہیں سات صیغوں کے آخر سے نونِ اعرابی کو گراتے ہیں اور دو صیغوں میں کوئی عمل نہیں کرتے

مثالیں لَمْ کی مثال اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

لما کی مثال لَمَّا يَضْرِبْ لامِ امر کی مثال لِيَضْرِبْ

لائے نہی کی مثال لَا تَظْلَمْ اِن کی مثال

اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ

فائدہ نمبر۱ اِنْ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلے جملے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں

نمبر۲ اِنْ جس فعل پر داخل ہوتا ہے اس کو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے خواہ وہ ماضی پر داخل ہو

ضروری بات جب شرط کی جزاء جملہ اسمیہ ہو امر ہو نہی ہو یا دعا ہو تو جزاء پر فاء کا لانا لازم ہے

مثالیں: جب جزاء جملہ اسمیہ ہو اِنْ تَاتِنِی فَاَنْتَ مُکْرَم"

جب جزاء امر ہو اِنْ رَأَیْتَ زَیدًا فَاَکْرِمْهُ

جب جزاء نہی واقع ہو

فَاِنْ اَطَعْنَکُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا (النساء ۴۔۳۴)

جب جزاء دعا واقع ہو کسی شخص نے حضرتِ ابو بکر صدیقؓ کی ذات پر طعن کیا تو آپ نے فرمایا

اِنْ کُنْتَ صَادِقاً فَغَفَرَ اللّٰہُ لِیْ وَ اِنْ کُنْتَ کَاذِباً فَغَفَرَ اللّٰہُ لَکَ

سوال لَمْ اور لَمَّا میں فرق کیا ہے

جواب لَمْ مطلقاً ماضی کی نفی کرتا ہے اور لَمَّا ماضی کی تا حال نفی کرتا ہے

دوسرا باب

افعالِ عاملہ کے بیان

سوال فعل کسے کہتے ہیں

جواب فعل اس کلمہ کو کہتے ہیں جو اپنے مستقل معنی پر دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقترن ہو جیسے ضَرَبَ یَضرِبُ اِضْرِبْ

سوال تصریف کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں

جواب تصریف کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں

(۱) متصرف (۲) غیر متصرف

سوال فعلِ متصرفہ کسے کہتے ہیں

جواب فعلِ متصرفہ اس فعل کو کہتے ہیں جس سے ماضی مضارع امر اور نہی وغیرہ کی گردانیں آتی ہوں جیسے ضَرَبَ

سوال فعلِ غیر متصرفہ کسے کہتے ہیں

جواب فعلِ غیر متصرفہ اس فعل کو کہتے ہیں جس سے ماضی مضارع امر اور نہی

کی گردانیں نہ آتی ہوں جیسے

عَسٰیٓ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَاماً مَّحْمُوْدًا (بنی اسرائیل)

سوال   فعل کی معنی مصدری پر دلالت کرنے یانہ کرنے کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں

جواب   فعل کی معنی مصدری پر دلالت کرنے یانہ کرنے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں (۱) فعلِ تام (۲) فعلِ ناقص

سوال   فعلِ تام کسے کہتے ہیں

جواب   فعلِ تام اس فعل کو کہتے ہیں جو معنی مصدری پر دلالت کرے جیسے ضَرَبَ

سوال   فعلِ ناقص کسے کہتے ہیں

جواب   فعلِ ناقص اس فعل کو کہتے ہیں جو مبتداء اور خبر میں پائی جانے والی نسبت پر دلالت کرے جیسے کَانَ زَیْدٌ'' قَائِماً

سوال   فاعل کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں

جواب   فاعل کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں

(۱) معروف (۲) مجہول

سوال   فعلِ معروف کسے کہتے ہیں

جواب فعلِ معروف اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم ہو۔
جیسے خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِہِمْ

سوال فعلِ مجہول کسے کہتے ہیں

جواب فعلِ مجہول اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔
جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ

سوال مفعول بہ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں

جواب مفعول بہ کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں
(۱) فعلِ لازم (۲) فعلِ متعدی

سوال فعلِ لازم کسے کہتے ہیں

جواب فعلِ لازم اس فعل کو کہتے ہیں جو فاعل پر پورا ہو جائے اور مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے جیسے قَامَ زَیْدٌ

سوال فعلِ متعدی کسے کہتے ہیں

جواب فعلِ متعدی اس فعل کو کہتے ہیں جو فاعل کے علاوہ مفعول بہ کا بھی تقاضا کرے جیسے اُعْبُدُوا رَبَّکُمْ

سوال فعلِ لازم معروف کیا عمل کرتا ہے

جواب فعلِ لازم معروف فاعل کو رفع اور چھ اسموں (مفعول مطلق،

مفعولِ فیہ، مفعول معہ، مفعول لہ، حال، تمیز) کو نصب دیتا ہے

سوال فعلِ متعدی معروف کیا عمل کرتا ہے

جواب فعلِ متعدی معروف فاعل کو رفع اور سات اسموں (مفعول مطلق، مفعولِ فیہ، مفعول معہ، مفعول لہ، حال، تمیز، مفعول بہٖ) کو نصب دیتا ہے

سوال فاعل کسے کہتے ہیں

جواب فاعل اس اسم کو کہتے ہیں جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو اس فعل یا شبہ فعل کا اسناد کیا گیا ہو اس اسم کی طرف اور وہ فعل یا شبہ فعل قائم ہو اس اسم کے ساتھ جیسے ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلاً

سوال مفعولِ مطلق کسے کہتے ہیں

جواب مفعولِ مطلق اس مصدرِ منصوب کو کہتے ہیں جو فعلِ مذکور کا ہم معنی ہو جیسے یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا تُوبُوا اِلَی اللّٰہِ تَوبَۃً نَصُوحاً

سوال مفعولِ فیہ کسے کہتے ہیں

جواب مفعولِ فیہ اس اسم کو کہتے ہیں جس میں فعلِ مذکور واقع ہو مفعولِ فیہ کا دوسرا نام ظرف ہے اور ظرف کی دو قسمیں ہیں

(۱) ظرفِ زماں (۲) ظرفِ مکان

سوال ظرفِ زماں کسے کہتے ہیں

جواب ظرفِ زمان اس اسم کو کہتے ہیں جس زمانے میں فعل واقع ہو

جیسے صُمْتُ یَومَ الْجُمُعَۃِ

سوال ظرفِ مکاں کسے کہتے ہیں

جواب ظرفِ مکاں اس اسم کو کہتے ہیں جس جگہ فعل واقع ہو۔

جیسے لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ۔

سوال مفعول معہ کسے کہتے ہیں

جواب مفعول معہ اس اسم کو کہتے ہیں جو واوٗ بمعنے مع کے بعد واقع ہو تاکہ ظاہر ہو کہ اسے فاعل یا مفعول کے ساتھ معیت حاصل ہے۔

جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ اَیْ مَعَ الْجُبَّاتِ۔

سوال مفعول لہ کسے کہتے ہیں

جواب مفعولِ لہ اس اسم کو کہتے ہیں جو ایسی چیز پر دلالت کرے جو فعلِ مذکور کا سبب بنے جیسے قُمْتُ اِکْرَاماً لِزَیْدٍ

سوال مفعول بہ کسے کہتے ہیں

جواب مفعول بہ اس اسم کو کہتے ہیں جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرواً

سوال حال کسے کہتے ہیں

جواب حال اس اسم نکرہ کو کہتے ہیں جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی ہیت کو بیان کرے مثالیں

فاعل کی مثال جَاءَ زَیْدٌ رَاکِباً

مفعول کی مثال ضَرَبْتُ زَیْداً مَشْدُوْداً

دونوں کی مثال لَقِیْتُ زَیْداً رَاکِبَیْنِ

(ضروری باتیں) (۱) فاعل اور مفعول کو ذوالحال کہتے ہیں (۲) ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے (۳) اگر ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو ذوالحال پر مقدم کرنا واجب ہے

ذوالحال کے نکرہ ہونے کی صورت میں اگر حال کو ذوالحال پر مقدم نہ کیا جائے تو نصب کی صورت میں صفت کے ساتھ التباس لازم آئے گا

(۴) حال کبھی جملہ بھی ہوتا ہے ----- جب حال جملہ ہو تو اس میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو ذوالحال کی طرف لوٹے مثال

رَأَیْتُ الْاَمِیْرَ وَ هُوَ رَاکِبٌ

سوال تمیز کسے کہتے ہیں

جواب تمیز اس اسمِ نکرہ کو کہتے ہیں جو مفرد یا نسبت میں پائے جانے والے ابہام کو دور کرے

نسبت میں پانے جانے والے ابہام کی مثال طَابَ زَیْدٌ عِلْماً

سوال مفرد میں پائے جانے والے ابہام کی کتنی قسمیں ہیں

جواب مفرد میں پائے جانے والے ابہام کی چار قسمیں ہیں

(۱) عدد (۲) وزن (۳) کیل (۴) مساحت

عدد کی مثال رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً

وزن کی مثال عِنْدِی رِطْلٌ زَیْتاً

کیل کی مثال عِنْدِی قَفِیْزَانِ بُرّاً

مساحت کی مثال مَافِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَاباً

سوال تمیز جس اسم کے ابہام کو دور کرتی ہے اس کو کیا کہتے ہیں

جواب تمیز جس اسم کے ابہام کو دور کرتی ہے اس کو ممیّز کہتے ہیں

سوال منصوبات کو فضلہ کیوں کہتے ہیں (اَلْمَنْصُوْبُ فُضْلَةٌ)

جواب چونکہ منصوبات جملہ کے مکمل ہونے کے بعد آتے ہیں کیونکہ جملہ فعل اور فاعل سے پورا ہو جاتا ہے اس لئے اسے فضلہ کہتے ہیں

فاعل کا بیان

سوال فاعل کی کتنی قسمیں ہیں

جواب فاعل کی دو قسمیں ہیں (۱) مظہر (۲) مضمر

سوال فاعلِ مضمر کی کتنی قسمیں ہیں

جواب فاعلِ مضمر کی دو قسمیں ہیں (۱) بارز (۲) مستتر

فاعلِ مظہر کی مثال قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

فاعلِ مضمر بارز کی مثال اَنْعَمْتَ

فاعلِ مضمر مستتر کی مثال اَبیٰ وَ اسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکَافِرِیْنَ

نوٹ : اَبیٰ ، اِسْتَکْبَرَ اور کَانَ میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ ہے

ضروری باتیں : (۱) فاعل مونث حقیقی ہو یا ضمیر مونث ہو تو فعل میں علامتِ تانیث لانا لازم ہے

جیسے قَامَتْ ہِنْدٌ" اور ہِنْدٌ" قَامَتْ اس میں ھی ضمیر مستتر ہے

(۲) فاعل مظہر مونث غیر حقیقی ہو یا فاعل مظہر جمع تکسیر ہو تو اس کے فعل کو دونوں طرح لانا جائز ہے یعنی مذکر و مونث جیسے فاعل مظہر مونثِ غیر حقیقی کی مثال

طَلَعَ الشَّمْسُ اور طَلَعَتِ الشَّمْسُ

فاعل مظہر جمع تکسیر کی مثال قَالَ الرِّجَالُ اور قَالَتِ الرِّجَالُ

سوال فعل مجہول کسے کہتے ہیں

جواب فعل مجہول اس فعل کو کہتے ہیں جس کی نسبت فاعل کی بجائے مفعول کی طرف کی گئی ہو فعلِ مجہول کو فعل مالم یسم فاعلہ بھی کہتے ہیں

سوال فعل مجہول کا عمل کیا ہے

جواب فعل مجہول فاعل کی بجائے مفعول بہ کو رفع دیتا ہے اور باقی اسماء کو نصب دیتا ہے جیسے ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

سوال فعل مجہول جس کو رفع دیتا ہے اسے کیا کہتے ہیں

جواب فعل مجہول جس کو رفع دیتا ہے اسے مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہیں نیز اس کو نائب فاعل بھی کہتے ہیں

فعل متعدی کی مفعول بہ کے اعتبار سے تقسیم

سوال فعل متعدی کی مفعول بہ کے اعتبار سے کتنی قسمیں ہیں

جواب فعل متعدی کی مفعول بہ کے اعتبار سے چار قسمیں ہیں

۱) متعدی بیک مفعول

۲) متعدی بدو مفعول (ایک پر اقتصار جائز ہے)

۳) متعدی بدو مفعول (ایک پر اقتصار جائز نہیں)

۴) متعدی بسہ مفعول

وضاحت (۱) متعدی بدو مفعول ایک پر اقتصار جائز ہر اس فعل کو کہتے ہیں جو اعطی یا اعطی کے معنی میں ہو جیسے اَعْطَیْتُ زَیداً دِرْہَماً کو اَعْطَیْتُ زَیْداً پڑھنا بھی جائز ہے۔

(۲) متعدی بدو مفعول ایک پر اقتصار جائز نہیں یہ افعالِ قلوب میں ہیں

سوال افعالِ قلوب کتنے ہیں

جواب افعالِ قلوب سات ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) عَلِمْتُ (۲) ظَنَنْتُ (۳) حَسِبْتُ (۴) خِلْتُ
(۵) زَعَمْتُ (۶) رَأَیْتُ (۷) وَجَدْتُ

مثال عَلِمْتُ زَیْداً فَاضِلاً

(۳) متعدی بسہ مفعول یہ افعال تین مفعولوں کا تقاضا کرتے ہیں

(۱) اَعْلَمَ (۲) اَرٰی (۳) اَنْبَأَ (۴) اَخْبَرَ (۵) خَبَّرَ
(۶) نَبَّأَ، (۷) حَدَّثَ

ضروری باتیں ۱) عَلِمْتُ کا دوسرا مفعول اُعْلِمَ کا تیسرا مفعول مفعولِ لہ' مفعولِ معہ' نائب فاعل نہیں بن سکتے

۲) اَعْطَیْتُ کے دوسرے مفعول کی بہ نسبت پہلے مفعول کو نائب فاعل بنانا افضل ہے

افعالِ ناقصہ کابیان

سوال فعلِ ناقص کسے کہتے ہیں

جواب فعلِ ناقص اس فعل کو کہتے ہیں جو معنی مصدری کی بجائے مبتداء اور خبر میں پائی جانے والی نسبت پر دلالت کرے

سوال افعالِ ناقصہ کتنے ہیں

جواب افعالِ ناقصہ سترہ ہیں اور وہ یہ ہیں.

کَانَ، صَارَ، ظَلَّ، بَاتَ، اَصْبَحَ، اَضْحٰی، اَمْسٰی، عَادَ، اٰضَ، غَدَا، رَاحَ، مَازَالَ، مَاانْفَکَّ، مَابَرِحَ، مَا فَتِیَ، مَادَامَ، لَیْسَ

سوال فعلِ ناقص کو ناقص کیوں کہتے ہیں

جواب فعلِ ناقص تنہا فاعل پر پورا نہیں ہوتا بلکہ خبر کا محتاج ہوتا ہے اس

لئے اسے فعلِ ناقص کہتے ہیں

سوال　افعالِ ناقصہ کا عمل کیا ہے

جواب　افعالِ ناقصہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں مسند الیہ کو رفع اور مسند کو نصب دیتے ہیں جیسے کَانَ اللّٰہُ غَفُوْراً رَحِیْماً

وضاحت : مرفوع کو کان کا اسم اور منصوب کو کان کی خبر کہتے ہیں

سوال　کان کی کتنی اقسام ہیں

جواب　کان کی تین قسمیں ہیں (۱) کان تامہ (۲) کان ناقصہ (۳) کان زائدہ

سوال　کان تامہ کسے کہتے ہیں

جواب　کان تامہ اس کان کو کہتے ہیں جو مرفوع پر پورا ہو جائے اور منصوب کا محتاج نہ ہو اس وقت کَانَ حَصَلَ اور وَجَدَ کے معنی میں ہو گا

جیسے کَانَ مَطَرٌ

سوال　کان ناقصہ کسے کہتے ہیں

جواب　۱) کان ناقصہ اس کان کو کہتے ہیں جو مبتدا اور خبر میں پائی جانے والی نسبت پر دلالت کرے

(۲) جو مرفوع پر پورا نہ ہو اور منصوب کا بھی تقاضا کرے

سوال کان ناقصہ کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب کان ناقصہ کی دو قسمیں ہیں (۱) کان منقطعہ (۲) کان دائمہ

سوال کان منقطعہ کسے کہتے ہیں

جواب جس کی خبر کا انقطاع اسم سے ہو جائے جیسے کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا

سوال کان دائمہ کسے کہتے ہیں

جواب جس کی خبر کا انقطاع اسم سے نہ ہو جیسے کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا

سوال کان زائدہ کسے کہتے ہیں

جواب کان زائدہ اس کان کو کہتے ہیں کہ اگر اسے کلام سے نکال دیا جائے تو معنی میں کوئی خلل واقع نہ ہو

افعالِ مقاربہ کا بیان

سوال افعالِ مقاربہ کسے کہتے ہیں

جواب افعالِ مقاربہ ان افعال کو کہتے ہیں جو دلالت کرے کہ ان کی خبر کا حصول اسم کے لئے قریب ہے

سوال افعال مقاربہ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب افعالِ مقاربہ سات ہیں اور وہ یہ ہیں

عَسٰی، کَادَ، کَرُبَ، اَوْشَکَ، اَخَذَ، طَفِقَ، جَعَلَ

سوال حصول کی کتنی قسمیں ہیں

جواب حصول کی تین قسمیں ہیں

(۱) متکلم کو امید ہو کہ خبر کا حصول کا قریب ہے اس کے لئے عسی آتا ہے

جیسے عَسٰی اَنْ یَبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَاماً مَحْمُوْداً

(۲) متکلم کو جزم اور وثوق ہو کہ خبر کا حصول قریب ہے اس کے لئے کاد آتا ہے جیسے یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَہُمْ

(۳) متکلم کو جزم ہو کہ فاعل نے خبر کو حاصل کرنا شروع کر دیا ہے اس کے لئے کَرُبَ۔ اَوْشَکَ۔ اَخَذَ۔ طَفِقَ۔ جَعَلَ آتے ہیں

سوال افعالِ مقاربہ کا عمل کیا ہے۔

جواب افعالِ مقاربہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں

نوٹ افعالِ مقاربہ کی خبر فعل مضارع آتی ہے کبھی اُن کے ساتھ اور کبھی اُن کے بغیر خوب یاد رہے کہ جب افعالِ مقاربہ کی خبر فعل مضارع اُن کے ساتھ آئے تو اس وقت افعالِ مقاربہ خبر کے محتاج نہیں ہوتے بلکہ

فعل مضارع بہ تاویلِ مفرد ہو کر افعالِ مقاربہ کا فاعل بن جائے گا۔

افعالِ مدح وذم کا بیان

سوال افعالِ مدح وذم کسے کہتے ہیں

جواب افعالِ مدح وذم ان افعال کو کہتے ہیں جو انشاءِ مدح وذم کے لئے وضع کئے گئے ہوں

سوال افعالِ مدح وذم کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب افعالِ مدح وذم چار ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) نِعْمَ (۲) حَبَّذَا (۳) بِئْسَ (۴) سَاءَ

سوال مدح کے لئے کون کونسا فعل آتا ہے۔

جواب مدح کے لئے دو فعل آتے ہیں (۱) نِعْمَ (۲) حَبَّذَا

سوال ذم کے لئے کون کونسا فعل آتا ہے۔

جواب ذم کے لئے دو فعل آتے ہیں (۱) بِئْسَ (۲) سَاءَ

سوال مخصوص بالمدح اور مخصوص بالذم کسے کہتے ہیں

جواب ہر وہ اسم جو فاعل کے بعد واقع ہو اسے مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں

سوال افعالِ مدح وذم کے فاعل کو کتنی طرح پڑھنا جائز ہے

جواب افعال مدح وذم کے فاعل کو تین طرح پڑھنا جائز ہے

(۱) فاعل معرف باللام ہو جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ"

(۲) فاعل معرف باللام کی طرف مضاف ہو

جیسے نِعْمَ صَاحِبُ القومِ زَیْدٌ"

(۳) فاعل ضمیر مستتر ممیّز بنکرہ منصوبہ ہو جیسے نِعْمَ رجلاً زَیْدٌ"

وضاحت نِعْمَ رَجُلاً زَیْدٌ کی مثال میں ھو ضمیر مستتر ہے جو کہ اس کا فاعل ہے اور رجلاً تمیز نکرہ منصوبہ ہے

نوٹ حَبَّذَا زَیْدٌ میں حَبَّ فعل ذَا اسکا فاعل اور زَیْدٌ مخصوص بالمدح ہے حَبَّ کا فاعل ذا اسمِ اشارہ ہی آتا ہے۔

فعل تعجب کا بیان

سوال تعجب کسے کہتے ہیں

جواب وہ چیز جس کا سبب مخفی ہو اور اسے جاننے سے دل میں جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اسے تعجب کہتے ہیں

سوال فعل تعجب کسے کہتے ہیں

جواب فعل تعجب اس فعل کو کہتے ہیں جو انشاءِ تعجب کے لئے وضع کیا گیا ہو

سوال فعل تعجب کے کتنے صیغے آتے ہیں

جواب فعل تعجب کے دو صیغے آتے ہیں (۱)مَا اَحْسَنَه'(۲)اَحْسِنْ بِهٖ

سوال 'مَااَحْسَنَه 'کی مَامیں نحویوں کے کتنے قول ہیں

جواب مااحسنہ 'کی مامیں نحویوں کے تین قول ہیں

(۱) سیبویہ (۲)اخفش ۳) فراء

(۱)سیبویہ کے نزدیک ماموصوفہ ہے بمعنے شَیْئٌ " عَظِیْم"

(۲)اخفش کے نزدیک ماموصولہ ہے

(۳)فراء کے نزدیک مَااستفہامیہ ہے بمعنےاَیُّ شَیٍٔ

اَحْسِنْ به کی وضاحت اَحْسِنْ صیغہ امر بمعنے ماضی بازائدہ یعنی

اَحْسَنَ زَیْدٌ "بمعنے صَارَذَا حُسْنٍ

تیسرا باب

اسمائے عاملہ کا بیان

سوال   اسمائے عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب   اسمائے عاملہ کی گیارہ قسمیں ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)   اسماء ے شرطیہ بمعنی اِنْ   (۲) اسمائے افعال بمعنی ماضی

(۳)   اسمائے افعال بمعنی امر حاضر (۴) اسم فاعل

(۵)   اسم مفعول   (۶)   صفت مشبہ

(۷)   اسم تفضیل   (۸)   مصدر

(۹)   اسم مضاف   (۱۰)   اسم تآم

(۱۱)   اسم کنایہ

اسمائے شرطیہ بمعنی اِن کا بیان

سوال   اسم شرط کسے کہتے ہیں

جواب   اسمِ شرط اس اسم کو کہتے ہیں جو شرط اور جزا پر داخل ہو پہلے جملہ کے سبب اور دوسرے جملہ کے مسبب ہونے پر دلالت کرے

سوال اسمائے شرطیہ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب اسمائے شرطیہ نو ہیں اور وہ یہ ہیں

مَنْ مَا اَیْنَ مَتٰی اَیٌّ اَنّٰی اِذْمَا

حَیْثُمَا مَهْمَا

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاتِنَا بِهٖ مِنْ اٰیَةٍ

اَیْنَ مَا تَکُوْنُوْا یَاتِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعاً

مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ ۔ ما تَفْعَلْ اَفْعَلْ۔اَیْنَ تَجلِسْ اَجْلِسْ

مَتٰی تَقُمْ اَقُمْ ۔ اَیَّ شَیْءٍ تَاکُلْ اٰکُلْ اَنّٰی تَکْتُبْ اَکْتُبْ ۔

اِذْ مَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ۔ حَیْثُما تَقْصِدْ اَقْصِدْ مَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ

سوال اسمائے شرطیہ کیا عمل کرتے ہیں

جواب اسمائے شرطیہ فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور فعل مضارع کو جزم

دیتے ہیں

اسمائے افعال بمعنی ماضی کا بیان

سوال اسم فعل کسے کہتے ہیں

جواب وہ اسم جو فعل ماضی کے معنی میں استعمال ہو۔اور بعد میں آنے والے اسم

کوفاعلیت کی بناپر رفع دے

سوال اسمائے افعال بمعنی ماضی کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب اسمائے افعال بمعنی ماضی تین ہیں

۱) هَيْهَاتَ ۲) شَتَّانَ ۳) سَرْعَانَ

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ

شَتَّانَ زَيْدٌ وَ عَمْرٌو، سَرْعَانَ زَيْدٌ

اسمائے افعال بمعنی امر حاضر کا بیان

سوال اسم فعل بمعنی امر حاضر کسے کہتے ہیں

جواب وہ اسم جو فعل امر حاضر کے معنی میں استعمال ہو اور بعد میں آنے والے اسم کو مفعولیت کی بناپر نصب دے

سوال اسمائے افعال بمعنی امر حاضر کتنے ہیں اور کون کونسے

جواب اسمائے افعال بمعنی امر حاضر سات ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

رُوَيْدَ بَلْهَ حَيَّهَلْ هَلُمَّ عَلَيْکَ دُوْنَکَ

هَا

مثال قُلْ هَلُمَّ شُهَدَائَکُمْ ۔ عَلَيْکُمْ بِسُنَّتِيْ وَ سُنَّتِ

اَلْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِیْنَ، رُوَیْدَ زَیْدًا

اسم فاعل کا بیان

سوال اسم فاعل کسے کہتے ہیں

جواب اسم فاعل اس اسم کو کہتے ہیں جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں معنی مصدری کا صدور بطور حدوث ہو

سوال اسم فاعل کے عمل کے لئے کتنی شرطیں ہیں

جواب اسم فاعل کے عمل کے لئے دو شرطیں ہیں

(۱) اسم فاعل حال یا استقبال کے معنی پر دلالت کرتا ہو

(۲) چھ چیزوں میں سے کسی ایک پر اعتماد ہو وہ چھ چیزیں یہ ہیں

مبتدا اسم فاعل اسکی خبر واقع ہو

زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ (لازم) زَیْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْہُ عَمْروًا (متعدی)

ذوالحال اسم فاعل اس سے حال واقع ہو

(وَادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْن)

موصوف اسم فاعل اس کی صفت واقع ہو

مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْہُ بَکْرًا

موصول اسم فاعل اسکا صلہ واقع ہو

جَاءَنِی الْقَائِمُ اَبُوْہُ (لازم)

جَاءَنِی الضَّارِبُ اَبُوْہُ عَمْرواً (متعدی)

ہمزہ استفہام اسم فاعل اسکے بعد واقع ہو

اَضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرواً

حرفِ نفی اسمِ فاعل اس کے بعد واقع ہو

مَا قَائِمٌ زَیْدٌ

سوال فاعل کونسا عمل کرتا ہے

جواب اسم فاعل اپنے فعل معروف والا عمل کرتا ہے۔لازم ہوگا تو لازم والا متعدی ہوگا تو متعدی والا۔

اسم مفعول کا بیان

سوال اسم مفعول کسے کہتے ہیں

جواب اسم مفعول اس اسم کو کہتے ہین جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو

سوال اسم مفعول کے عمل کے لئے کتنی شرطیں ہیں

جواب اسم مفعول کے عمل کے لئے دو شرطیں ہیں۔

اسم مفعول حال یا استقبال کے معنی پر دلالت کرتا ہو

چھ چیزوں میں سے کسی ایک پر اعتماد ہو۔ وہ چھ چیزیں یہ ہیں

(۱) مبتداء	اسم مفعول اسکی خبر واقع ہو
(۲) ذوالحال	اسم مفعول اس سے حال واقع ہو
(۳) موصوف	اسم مفعول اس کی صفت واقع ہو
(۴) موصول	اسم مفعول اس کا صلہ واقع ہو
(۵) ہمزہ استفہام	اسم مفعول اس کے بعد واقع ہو
(۶) حرفِ نفی	اسم مفعول اس کے بعد واقع ہو

مثال مبتداء پر اعتماد

زَیْدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہٗ (متعدی بیک مفعول)

عَمْرٌو مُعْطًی غُلَامُہٗ دِرْہَمًا

(متعدی بدو مفعول ایک پر اقتصار جائز)

بَکْرٌ مَعْلُوْمٌ اِبْنَہٗ فَاضِلًا

(متعدی بدو مفعول ایک پر اقتصار جائز نہیں)

خَالِدٌ مُخْبَرٌ اِبْنُهٗ عَمْرًوا فَاضِلاً (متعدی بسہ مفعول)

سوال اسم مفعول کیا عمل کرتا ہے۔

جواب اسمِ مفعول اپنے فعل مجہول والا عمل کرتا ہے

صفت مشبہ کا بیان

سوال صفت مشبہ کسے کہتے ہیں

جواب اس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں معنی مصدری کا صدور بطورِ ثبوت پایا جائے

سوال صفت مشبہ کے عمل کرنے کی شرائط کیا ہیں

جواب صفت مشبہ کے عمل کرنے کی ایک ہی شرط ہے پانچ چیزوں میں سے کسی ایک پر اعتماد ہو وہ پانچ چیزیں یہ ہیں

(۱) مبتداء صفت مشبہ اسکی خبر واقع ہو

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

(۲) ذوالحال صفت مشبہ اس سے حال واقع ہو

جَاءَنِيْ زَيْدٌ اَحْمَرَ وَجْهُهٗ

(۳) موصوف　　　صفت مشبہ اس کی صفت واقع ہو

فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ

(۴) ہمزہ استفہام　　　صفت مشبہ اس کے بعد واقع ہو

اَحَسَنٌ زَيْدٌ

(۵) حرفِ نفی　　　صفت مشبہ اس کے بعد واقع ہو

مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ

سوال　صفت مشبہ کیا عمل کرتا ہے۔

جواب　صفت مشبہ فعل لازم والا عمل کرتا ہے

اسمِ تفضیل کا بیان

سوال　اسم تفضیل کسے کہتے ہیں

جواب　اسم تفضیل اس اسم کو کہتے ہیں جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں معنی کا صدور دوسروں کی بہ نسبت زیادہ پایا جائے

اسمِ تفضیل کی دو قسمیں ہیں

(۱) مذکر　(۲) مونث

مذکر کا صیغہ اَفْعَلُ　　مونث کا صیغہ فُعْلٰی

سوال اسم تفصیل کے بنانے کی کتنی شرطیں ہیں

جواب اسمِ تفضیل بنانے کے لئے دو شرطیں ہیں

۱) ثبوتی شرط مصدر ثلاثی مجرد

۲) سلبی شرط رنگ اور عیب والے معنی سے نہ ہو

سوال اسمِ تفضیل کے استعمال کے کتنے طریقے ہیں

جواب اسمِ تفضیل تین طرح استعمال ہوتا ہے۔

(۱) مِنْ کے ساتھ

زَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو

(۲) الف لام کی مثال

وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقٰی

(۳) اضافت

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰهِ اَتْقٰکُمْ

سوال اسمِ تفضیل کیا عمل کرتا ہے۔

جواب اسمِ تفضیل اسم ضمیر میں عمل کرتا ہے یہ مظہر میں عمل نہیں کرتا وہ ضمیر اس کا فاعل ہے۔

مصدر کا بیان

سوال مصدر کسے کہتے ہیں

جواب مصدر حدث کا وہ اسم ہے جو مفعول مطلق بنے

سوال مصدر کیا عمل کرتا ہے

جواب مصدر اپنے فعل والا عمل کرتا ہے۔ لازم ہوگا تو لازم والا، متعدی ہوگا تو متعدی والا یعنی فعل لازم کا مصدر فاعل کو رفع اور فعل متعدی کا مصدر مفعول بہٖ کو نصب دے گا۔

سوال مصدر کے عمل کرنے کی شرط کیا ہے

جواب مصدر کے عمل کرنے کی شرط یہ ہے کہ وہ مفعول مطلق نہ بنے۔
اَعْجَبَنِی ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرواً

اسم مضاف کا بیان

سوال مضاف کسے کہتے ہیں

جواب مضاف اس اسم کو کہتے ہیں جس کی اضافت کی جائے

سوال مضاف کیا عمل کرتا ہے

جواب مضاف مضاف الیہ کو جر دیتا ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

سوال اضافت کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب اضافت کی تین قسمیں ہیں

(۱) اضافتِ لامی (۲) اضافتِ فیوی (۳) اضافتِ منی

ضروری بات: جب اضافتِ فیوی اور منی نہ ہو تو مضاف الیہ کے شروع میں لام مقدر ہوتی ہے اصل عبارت یوں ہوگی رَسُوْلٌ لِلّٰہِ

اسم تام کا بیان

سوال اسم تام کسے کہتے ہیں

جواب اسم تام اس اسم کو کہتے ہیں جو اپنی موجودہ حالت میں مضاف نہ ہو سکے

سوال اسم تام کا حکم کیا ہے

جواب اسم تام تمیز کو نصب دیتا ہے

سوال اسم تام کی کتنی صورتیں ہیں

جواب اسم تام کی چھ صورتیں ہیں

۱) تنوین ملفوظ عِنْدِی رِطْل" زَیْتاً

۲) تنوین مقدرہ رَأَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَباً

۳) نون تثنیہ عِنْدِی قَفِیْزَانِ بُرّاً

۴) نون جمع هَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالاً

۵) مشابہ نون جمع عِنْدِی عِشْرُوْنَ دِرْهَماً

۶) اضافت فَلَنْ یَّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِلْوُ الْاَرْضِ ذَهَباً

اسم کنایہ کا بیان

سوال اسم کنایہ کسے کہتے ہیں

جواب اسم کنایہ اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی معین چیز پر دلالت کرے لیکن یہ دلالت صراحتاً نہ ہو

سوال اسمِ کنایہ کی کتنی قسمیں ہیں

جواب اسمِ کنایہ کی دو قسمیں ہیں (۱) کنایہ از حدیث (۲) کنایہ از عدد

سوال کنایہ از حدیث کے لئے کتنے لفظ آتے ہیں

جواب کنایہ از حدیث کے لئے دولفظ آتے ہیں (۱) کَیْتَ (۲) ذَیْتَ

سوال کنایہ از عدد کے لئے کتنے لفظ آتے ہیں

جواب کنایہ از عدد کے لئے دولفظ آتے ہیں

(۱) کَمْ (۲) کَذَا

سوال کم کی کتنی قسمیں ہیں

جواب کم کی دو قسمیں (۱) کم خبریہ (۲) کم استفہامیہ

سوال کم استفہامیہ کس کے لئے آتا ہے

جواب کم استفہامیہ اس عدد کے لئے آتا ہے جو متکلم کے نزدیک مبہم ہو اور اس کے خیال میں مخاطب کو معلوم ہو

سوال کم خبریہ کس لئے آتا ہے

جواب کم خبریہ اس عدد کے لئے آتا ہے جو مخاطب کے نزدیک مبہم اور متکلم کے نزدیک عموماً معلوم ہو۔

سوال کم استفہامیہ کا حکم کیا ہے

جواب کم استفہامیہ تمیز کو نصب دیتا ہے اور اسی طرح کذا بھی

مثال کَمْ رَجُلاً عِنْدَکَ

سوال　کم خبریہ کا حکم کیا ہے

جواب　کم خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے　کبھی من جارہ کے ساتھ اور کبھی من جارہ کے بغیر مثال　کَمْ مِن مَّلَکٍ فِی السَّمٰوٰتِ

کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ

دوسری قسم عواملِ معنوی کا بیان

سوال　عواملِ معنوی کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب　عواملِ معنوی دو ہیں　(۱) ابتداء　(۲) تجرید

سوال　ابتداء کس میں عمل کرتا ہے اور کب عمل کرتا ہے

جواب　ابتداء اسم میں عمل کرتا ہے اور یہ عمل اس وقت کرے گا جب اسم عواملِ لفظیہ سے خالی ہوگا تو مبتدا اور خبر کو رفع دے گا۔

سوال　مبتداء اور خبر کے عامل میں کتنے قول ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب　مبتداء اور خبر کے عامل میں تین قول ہوں

(۱)　مبتداء اور خبر دونوں میں عامل ابتداء ہے

(۲)　مبتداء کا عامل ابتداء اور خبر کا عامل مبتداء ہے

(۳)　مبتداء عامل ہے خبر کا اور خبر عامل ہے مبتداء کی

سوال تجرید کس میں عمل کرتا ہے اور کب عمل کرتا ہے

جواب تجرید فعل مضارع میں عمل کرتا ہے جب فعل مضارع عواملِ لفظیہ یعنی نواصب و جوازم سے خالی ہو تو اس کو رفع دیتا ہے جیسے

سَیَقُوْلُ السُّفَهَاءُ

خاتمہ

سوال خاتمہ میں کتنی فصلوں کا بیان ہے

جواب خاتمہ میں تین فصلوں کا بیان ہے

(۱) فصلِ اول توابع کے بیان میں

(۲) فصلِ ثانی منصرف اور غیر منصرف کے بیان میں

(۳) فصلِ ثالث حروفِ غیر عاملہ کے بیان میں

فصلِ اول

توابع کا بیان

سوال تابع کسے کہتے ہیں

جواب تابع اس لفظ کو کہتے ہیں جو دوسرا ہو ساتھ اعراب پہلے کے اور ساتھ جہت

پہلی کے پہلے کو متبوع اور دوسرے کو تابع کہتے ہیں

سوال تابع کا حکم کیا ہے

جواب تابع اعراب میں ہمیشہ متبوع کے موافق ہوتا ہے

سوال تابع کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب تابع کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) صفت (۲) تاکید (۳) بدل

(۴) عطف بحرف (۵) عطفِ بیان

صفت کا بیان

سوال صفت کسے کہتے ہیں

جواب صفت وہ تابع ہے جو متبوع یا اس کے متعلق میں پائے جانے والے معنی پر دلالت کرے

سوال صفت اور نعت میں فرق کیا ہے

جواب نعت ظاہری اوصاف کو بیان کرنے کا نام ہے اور صفت باطنی اوصاف کو بیان کرنے کا نام ہے

سوال صفت کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب صفت کی دو قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) صفت بحالہٖ (۲) صفت بحالِ متعلقہٖ

سوال صفت بحالہٖ کی اپنے متبوع کے ساتھ کتنی چیزوں میں موافقت ضروری ہے

جواب صفت بحالہٖ کا اپنے متبوع کے ساتھ دس چیزوں میں موافق ہونا ضروری ہے

تعریف، تنکیر، تذکیر، تانیث، واحد، تثنیہ، جمع، رفع، نصب، جر، بیک وقت چار چیزوں میں موافقت کا پایا جانا ضروری ہے تعریف و تنکیر میں سے ایک، تذکیر و تانیث میں سے ایک، واحد تثنیہ جمع میں سے ایک، رفع نصب اور جر میں سے ایک

مثالیں عِنْدِی رَجُل" عَالِم" عِنْدِی رَجُلَانِ عَالِمَانِ

عِنْدِی رِجَال" عَالِمُونَ عِنْدِی اِمْرَاَۃ" عَالِمَۃ"

عِنْدِی اِمْرَأَتَانِ عَالِمَتَانِ عِنْدِی نِسْوَۃ" عَالِمَات"

سوال صفت بحالِ متعلقہٖ کا اپنے موصوف کے ساتھ کتنی چیزوں میں موافق ہونا ضروری ہے

جواب　صفت بحالِ متعلقہ کا اپنے موصوف کے ساتھ پانچ چیزوں میں موافق ہونا ضروری ہے　تعریف وتنکیر　رفع نصب اور جر بیک وقت دو چیزوں میں　موافق ہونا صروری ہے　تعریف وتنکیر میں سے ایک رفع نصب اور جر میں سے ایک مثال جَاءَنِی رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوْہُ

ضروری بات　موصوف جب نکرہ ہو تو اس کی صفت جملہ خبریہ بن جاتی ہے جبکہ جملہ میں ایک ایسی ضمیر ہو جو نکرہ کی طرف لوٹے

مثال　جَاءَنِی رَجُلٌ اَبُوْہُ عَالِمٌ

تاکید کا بیان

سوال　تاکید کسے کہتے ہیں

جواب　تاکید وہ تابع ہے جو متبوع کے حال کو نسبت میں یا شمول میں پختہ کرے تاکہ سامع کو شک نہ رہے

سوال　تاکید کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب　تاکید کی دو قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱)　تاکیدِ لفظی　(۲) تاکیدِ معنوی

سوال　تاکید لفظی کسے کہتے ہیں

جواب تاکیدِ لفظی اس تاکید کو کہتے ہیں جس میں لفظ کا تکرار ہو جیسے
زَیْد" زَیْد" قَائِم"، ضَرَبَ ضَرَبَ زَیْد"، اِنَّ اِنَّ
زَیْداً قَائِم"

سوال تاکیدِ معنوی کسے کہتے ہیں

جواب تاکیدِ معنوی اس تاکید کو کہتے ہیں جس میں معنیٰ کا تکرار ہو

سوال تاکیدِ معنوی کے لئے کتنے لفظ آتے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب تاکیدِ معنوی کے لئے آٹھ لفظ آتے ہیں اور وہ یہ ہیں
نَفْس"، عَیْن"، کِلَا کِلْتَا، کُلّ"، اَجْمَعُ، اَکْتَعُ،
اَبْتَعُ، اَبْصَعُ

نوٹ (۱) کلا کلتا یہ تثنیہ کے لئے خاص ہے

(۲) اَجْمَعُ اَکْتَعُ اَبْتَعُ اَبْصَعُ کا استعمال عموماً کُلّ" کے
بعد ہوتا ہے

(۳) اَکْتَعُ، اَبْتَعُ، اَبْصَعُ یہ اَجْمَعُ کے تابع ہیں نہ اس
کے بغیر آتے ہیں اور نہ ہی اس سے پہلے آتے ہیں

مثال فَسَجَدَ الْمَلَائِکَةُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ

بدل کا بیان

سوال بدل کسے کہتے ہیں

جواب بدل وہ تابع ہے کہ جس چیز کی نسبت متبوع کی طرف کی گئی ہو اس نسبت سے دراصل وہی مقصود ہوتا ہے

سوال بدل کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب بدل کی چار قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) بدل الکل (۲) بدل البعض (۳) بدل الاشتمال

(۴) بدل الغلط

سوال بدل الکل کسے کہتے ہیں

جواب بدل الکل وہ تابع ہے جس کا مدلول اور مبدل منہ کا مدلول ایک ہی شی ہو

مثال جَاءَنِی زَیْدٌ اَخُوْكَ

سوال بدل البعض کسے کہتے ہیں

جواب بدل البعض وہ تابع ہے جس کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کا جز ہو

مثال ضُرِبَ زَیْدٌ رَاسُهٗ

سوال بدل الاشتمال کسے کہتے ہیں

جواب بدل الاشتمال وہ تابع ہے جس کا مدلول مبدل منہ کے مدلول کا کل ہو نہ جز ہو بلکہ اس کا متعلق ہو مثال سُلِبَ زَیْدٌ ثَوبُہٗ

سوال بدل الغلط کسے کہتے ہیں

جواب بدل الغلط وہ تابع ہے جس کے متبوع کو غلطی سے ذکر کر دیا جائے اور اس غلطی کے ازالہ کے لئے اسے لایا گیا ہو مثال مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ

عطف بحرف کا بیان

سوال عطف بحرف کسے کہتے ہیں

جواب عطف بحرف وہ تابع ہے جو حرفِ عطف کے بعد واقع ہو اور جس چیز کی نسبت اس کے متبوع کی طرف کی گئی ہو اس سے تابع اور متبوع دونوں مراد ہوں

مثال وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحاً وَ اِبْرَاھِیْمَ

سوال عطف بحرف کا دوسرا نام کیا ہے

جواب عطف بحرف کا دوسرا نام عطف نسق ہے

عطفِ بیان کا بیان

سوال عطفِ بیان کسے کہتے ہیں

جواب عطفِ بیان وہ تابع ہے جو صفت نہ ہو اور متبوع کو واضح کرے

مثال اَقْسَمَ بِاللّٰہِ اَبُو حَفْصٍ عُمَرُ (جس وقت علم زیادہ مشہور ہو)

جَاءَ نِیْ زَیْدٌ" اَبُو عَمْرٍو (جس وقت کنیت زیادہ مشہور ہو)

سوال عطف بیاں اور صفت میں کیا فرق ہے

جواب صفت اپنے متبوع میں پائے جانے والے معنی پر دلالت کرتی ہے اور عطفِ بیان ذاتِ متبوع پر دلالت کرتا ہے

سوال بدل اور عطفِ بیان میں کیا فرق ہے

جواب بدل میں تابع مقصود ہوتا ہے اور عطفِ بیان میں متبوع مقصود ہوتا ہے

فصل ثانی

منصرف اور غیر منصرف کا بیان

سوال منصرف کسے کہتے ہیں

جواب منصرف اس اسم کو کہتے ہیں جس میں اسبابِ منع صرف میں سے کوئی سبب نہ پایا جائے

سوال غیر منصرف کسے کہتے ہیں

جواب غیر منصرف اس اسم کو کہتے ہیں جس میں اسبابِ منع صرف میں سے دو سبب یا ایک سبب جو دو کے قائم مقام ہو پایا جائے

سوال اسبابِ منع صرف کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب اسبابِ منع صرف نو ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) عدل (۲) وصف (۲) تانیث (۳) معرفہ (۴) عجمہ (۵) جمع

(۶) وزنِ فعل (۷) ترکیب (۸) الف نون زائدتان

سوال عدل کسے کہتے ہیں

جواب صیغہ اصلیہ کو صیغہ غیر اصلیہ کی طرف نکالنا بغیر قاعدہ صرفی کے جیسے عُمَرُ

سوال وصف کسے کہتے ہیں

جواب وصف اس اسم کو کہتے ہیں جو مبہم ذات پر دلالت کرے جیسے اَحْمَرُ

سوال تانیث کسے کہتے ہیں

جواب تانیث اس اسم کو کہتے ہیں جس میں علامتِ تانیث پائی جائے جیسے طَلْحَةُ

سوال معرفہ کسے کہتے ہیں

جواب معرفہ اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی معین شی پر دلالت کرے جیسے زَیْنَبُ

سوال   عجمہ کسے کہتے ہیں

جواب   عجمہ اس لفظ کو کہتے ہیں جو اصل میں عربی نہ ہو اور اس کے غیر منصرف کا سبب بننے کے لئے شرط یہ ہے کہ جب سے عربی میں استعمال ہوا ہو تو علم بن کر ہوا ہو خواہ پہلے علم ہو یا نہ ہو جیسے اِبْرَاہِیْمُ

سوال   جمع کسے کہتے ہیں

جواب   جمع اس اسم کو کہتے ہیں جو دو سے زائد پر دلالت کرے اور اس کے غیر منصرف کا سبب بننے کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ جمع منتہی الجموع کا صیغہ ہو جیسے مَسَاجِدُ

سوال   ترکیب کسے کہتے ہیں

جواب   ترکیب وہ مرکب جس میں دو اسموں کو ملا کر ایک کیا گیا ہو اور دوسرا اسم اپنے ضمن میں کوئی حرف نہ رکھتا ہو جیسے مَعْدِیْ کَرَبُ

سوال   وزنِ فعل کسے کہتے ہیں

جواب   وہ وزن جو فعل کے ساتھ مختص ہو اور وہاں سے نقل ہو کر اسم میں پایا جائے جیسے اَحْمَدُ

سوال   الف نون زائدتان کسے کہتے ہیں

جواب وہ اسم جس کے آخر میں الف نون کا اضافہ کیا گیا ہو اور اس کے غیر منصرف کا سبب بننے کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ علم ہو جیسے عِمرانُ

سوال غیر منصرف کا اعراب کیا ہے

جواب غیر منصرف کا اعراب رفع ضمہ کے ساتھ نصب و جر فتح کے ساتھ

سوال وہ کونسے اسباب ہیں جو ایک دو کے قائم مقام ہیں

جواب وہ اسباب جو ایک دو کے قائم مقام ہیں وہ یہ ہیں

(۱) تانیث بالالف مقصورہ (۲) تانیث بالالف ممدودہ

(۳) جمع منتہی الجموع

فصلِ ثالث

حروفِ غیر عاملہ کا بیان

سوال حروفِ غیر عاملہ کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب حروفِ غیر عاملہ کی سولہ قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) حروفِ تنبیہ (۲) حروفِ ایجاب (۳) حروفِ تفسیر

(۴) حروفِ مصدریہ (۵) حروفِ تحضیض (۶) حرفِ توقع

(۷) حروفِ استفہام (۸) حرفِ ردع (۹) تنوین

(۱۰) حروفِ تاکید (۱۱) حروفِ زیادت (۱۲) حروفِ شرط

(۱۳) حرفِ لولا (۱۴) لامِ مفتوحہ برائے تاکید (۱۵) ما بمعنی مادام

(۱٦) حروفِ عطف

حروفِ تنبیہ کا بیان

سوال حروفِ تنبیہ کسے کہتے ہیں

جواب تنبیہ کا معنی ہے بیدار کرنا چونکہ متکلم اس کو اس لئے ذکر کرتا ہے کہ مخاطب اس چیز سے غافل نہ رہے جو بیان کی جاتی ہے خواہ وہ چیز مفرد ہو یا جملہ ہو، جملہ اسمیہ ہو یا فعلیہ ہو، خبریہ ہو یا انشائیہ

سوال حروفِ تنبیہ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ تنبیہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں اَلَا اَمَا ھَا

مثال اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

حروفِ ایجاب کا بیان

سوال ایجاب کسے کہتے ہیں

جواب ایجاب کا معنی ہے جواب دینا چونکہ یہ حروف کسی نہ کسی بات کے جواب

میں واقع ہوتے ہیں اس لئے انہیں حروفِ ایجاب کہتے ہیں

سوال حروفِ ایجاب کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ ایجاب چھ ہیں اور وہ یہ ہیں

نَعَمْ بَلٰی اَجَلْ اَیْ جَیْرِ اِنَّ

مثال اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی

حروفِ تفسیر کا بیان

سوال حروفِ تفسیر کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ تفسیر دو ہیں اور وہ یہ ہیں اَیْ اَنْ

مثال نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰا اِبْرَاهِیْم

حروفِ مصدریہ کا بیان

سوال مصدریہ کسے کہتے ہیں

جواب مصدریہ کا معنی ہے مصدر والے چونکہ یہ حروف مابعد کے ساتھ مل کر مصدر کے معنی میں ہو جاتے ہیں اس لئے اسے مصدریہ کہتے ہیں

سوال حروفِ مصدریہ کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ مصدریہ تین ہیں اور وہ یہ ہیں مَا اَنْ اَنَّ

مثال اَنْ تَصْبِرُوا خَیْرٌ لَّکُمْ

حروفِ تحضیض کا بیان

سوال تحضیض کسے کہتے ہیں

جواب تحضیض کا معنی ہے ابھارنا چونکہ ان حروف سے مخاطب کو کسی کام پر ابھارنا مقصود ہوتا ہے اس لئے ان حروف کو حروفِ تحضیض کہتے ہیں

سوال حروفِ تحضیض کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ تحضیض چار ہیں اور وہ یہ ہیں

اَلَّاَ هَلَّاَ لَوَلَا لَومَا

مثال لَولَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤمِنُوْنَ خَیْرًا

حرفِ توقع کا بیان

سوال حرفِ توقع کونسا ہے

جواب حرفِ توقع وہ قَدْ ہے

سوال حرفِ توقع کس پر داخل ہوتا ہے

جواب حرفِ توقع ماضی اور مضارع دونوں پر داخل ہوتا ہے فرق یہ ہے کہ ماضی پر داخل ہو تو تحقیق کے ساتھ توقع اور تقریب پر دلالت کرتا ہے اور

مضارع پر داخل ہو تو تحقیق کے ساتھ تقلیل اور تکثیر پر دلالت کرتا ہے

مثال قَدْ جَاءَ كُمْ مِنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتَابٌ مُّبِيْنٌ

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ

حروفِ استفہام کا بیان

سوال استفہام کسے کہتے ہیں

جواب استفہام اس کو کہتے ہیں جو طلبِ فہم پر دلالت کرے

سوال حروفِ استفہام کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ استفہام تین ہیں اور وہ یہ ہیں مَا ہمزہ هَلْ

مثال اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ هَلِ امْتَلَئْتِ

حرفِ ردع کا بیان

سوال حرفِ ردع کسے کہتے ہیں

جواب ردع کا معنی ہے روکنا چونکہ اس حرف سے کلام کرنے والے کو اس کلام سے روکنا مقصود ہوتا ہے اس لئے اسے حرفِ ردع کہتے ہیں

سوال حرفِ ردع کونسا ہے

جواب حرفِ ردع کَلَّا ہے

(نوٹ) بعض اوقات کَلَّا جملہ کی تحقیق کے لئے آتا ہے اس وقت یہ حقاً کے معنی میں ہوتا ہے

مثال كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

تنوین کا بیان

سوال تنوین کسے کہتے ہیں

جواب تنوین اس نون کو کہتے ہیں جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت سے پیدا ہو اور فعل کی تاکید کا فائدہ نہ دے

سوال تنوین کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب تنوین کی پانچ قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) تنوینِ تمکن (۲) تنوینِ تنکیر (۳) تنوینِ عوض

(۴) تنوینِ مقابلہ (۵) تنوینِ ترنم

سوال تنوینِ تمکن کسے کہتے ہیں

جواب تنوینِ تمکن اس تنوین کو کہتے ہیں جو اسم کے معرب ہونے پر دلالت

کرے جیسے وَاٰمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سوال تنوینِ تنکیر کسے کہتے ہیں۔

جواب اس تنوین کو کہتے ہیں جو اسم کے نکرہ ہونے پر دلالت کرے جیسے صَہٍ

سوال تنوینِ عوض کسے کہتے ہیں

جواب تنوینِ عوض اس تنوین کو کہتے ہیں کہ مضاف الیہ کو حذف کر کے اس کے عوض مضاف کو تنوین دے دی جائے جیسے یَومَئِذٍ یہ اصل میں یَومَ اِذْ کَانَ کَذَا تھا

سوال تنوینِ مقابلہ کسے کہتے ہیں

جواب تنوینِ مقابلہ اس تنوین کو کہتے ہیں جو جمع مونث سالم پر جمع مذکر سالم کے نون کے مقابلہ میں آئے جیسے مُسْلِمَاتٌ

سوال تنوینِ ترنم کسے کہتے ہیں

جواب تنوین ترنم اس تنوین کو کہتے ہیں جو آواز کی خوبصورتی کے لئے مصرع کے آخر میں آتی ہے

مثال اَقِلِّی اللَّومَ عَاذِلَ وَالْعِتَابَنْ

وَ قُولِی اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ

نوٹ اَلْعِتَابُنْ اصل میں اَلْعِتَابَ تھا اور اَصَابُنْ اصل میں اَصَابَ تھا

فائدہ تنوینِ تمکن، تنوینِ تنکیر، تنوینِ عوض، تنوینِ مقابلہ یہ اسم کے ساتھ خاص ہے اور تنوینِ ترنم یہ اسم فعل حرف تمام میں پائی جاتی ہے

نونِ تاکید کا بیان

سوال نونِ تاکید کی کتنی قسمیں ہیں

جواب نونِ تاکید کی دو قسمیں ہیں نونِ ثقیلہ نونِ خفیفہ

مثال لَاُقَطِّعَنَّ اَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ

اِضْرِبَنْ

حروفِ زیادت کا بیان

سوال حروفِ زیادت کسے کہتے ہیں

جواب حروفِ زیادت ان حروف کو کہتے ہیں کہ اگر ان کو کلام سے جدا کر دیا

جائے تو اصل معنی میں تبدیلی واقع نہ ہو

سوال حروفِ زیادت کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ زیادت آٹھ ہیں اور وہ یہ ہیں

اِنْ مَا اَنْ لَا مِنْ بَاء کَاف لام

مثالیں لَا لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ

اَنْ فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا

با وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

کاف لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

اِن مَا اِنْ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِيْ

حروفِ شرط کا بیان

سوال حروفِ شرط کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ شرط دو ہیں اور وہ یہ ہیں اَمَّا لَو

سوال اَمَّا کس لئے آتا ہے

جواب اما تفسیر کے لئے آتا ہے اور اس کے جواب میں فا کا لانا لازمی ہے

جیسے فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوا فَفِی النَّارِ

سوال حرفِ لو کس لئے آتا ہے

جواب حرفِ لَو انتفاء ثانی بسبب انتفاءِ اول کے لئے آتا ہے

جیسے لَوْ کَاَن فِیْهِمَا اٰلِهَة" اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا

لَولَا کا بیان

سوال لولا کس لئے آتا ہے

جواب لو لا انتفاءِ ثانی بسبب وجودِ اول کے لئے آتا ہے

مثال لَوْلَا عَلِی" لَهَلَکَ عُمَرُ

لام مفتوحہ برائے تاکید

مثال لَزَیْدُ" اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو

ما بمعنی مادام

مثال اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِیْرُ

حروفِ عطف کا بیان

سوال حروفِ عطف کسے کہتے ہیں

جواب عطف کا معنی ہے ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف مائل کرنا چونکہ حروفِ عطف میں عطف کے ذریعے معطوف کو معطوف الیہ کی طرف مائل کیا جاتا ہے اس لئے اسے حروفِ عطف کہتے ہیں

نوٹ حروفِ عظف کے ماقبل کو معطوف الیہ اور مابعد کو معطوف کہتے ہیں

سوال حروفِ عطف کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ عطف دس ہیں اور وہ یہ ہیں

واوٌ فاء ثُمَّ حَتیّٰ اِمَّا اَوْ اَمْ

بَلْ لَا لٰکِنْ

سوال حصولِ حکم کے اعتبار سے ان حروف کی کتنی قسمیں ہیں

جواب حصولِ حکم کے اعتبار سے ان حروف کی تین قسمیں ہیں

۱) وہ حروف جن سے معطوف الیہ اور معطوف دونوں کے لئے حکم ثابت ہوتا ہے یہ چار ہیں واؤ فاء ثمَّ حتیّٰ

۲) وہ حروف جن سے صرف ایک کے لئے حکم ثابت ہوتا ہے یہ تین

ہیں لَا بَلْ لٰکِنْ

۳)وہ حروف جن سے دونوں میں سے کسی ایک غیر معین کے لئے حکم ثابت ہوتا ہے یہ تین ہیں اَوْ اِمَّا اَمْ

مستثنٰی کی بحث

سوال مستثنٰی کسے کہتے ہیں

جواب مستثنٰی اس اسم کو کہتے ہیں جو اِلّا اور اس کے اخوات کے بعد واقع ہوتا کہ ظاہر ہو کہ جو حکم اِلّا کے ماقبل کی طرف منسوب ہے وہ اِلّا کے مابعد کی طرف منسوب نہیں ہے

سوال حروفِ استثناء کتنے ہیں اور کون کونسے ہیں

جواب حروفِ استثناء گیارہ ہیں اور وہ یہ ہیں

اِلَّا غَیْرُ سِوَاءَ سَوٰی حَاشَا خَلَا عَدَا

مَا خَلَا مَا عَدَا لَیْسَ لَا یَکُوْنُ

سوال مستثنٰی کی کتنی قسمیں ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب مستثنٰی کی دو قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں

مستثنٰی متصل مستثنٰی منقطع

سوال مستثنیٰ متصل کسے کہتے ہیں

جواب مستثنیٰ متصل اس مستثنیٰ کو کہتے ہیں جو الا کے بعد واقع ہو اور اسے متعدد سے اِلّا اور اس کے اخوات کے ذریعے باعتبارِ حکم نکالا گیا ہو

جیسے جَاءَنِی الْقَومُ اِلَّا زَیْداً، اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِی خُسْرٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

سوال مستثنیٰ منقطع کسے کہتے ہیں

جواب مستثنیٰ منقطع اس مستثنیٰ کو کہتے ہیں جو اِلا اور اس کے اخوات کے بعد واقع ہو اور متعدد سے نکالا نہ گیا ہو کیونکہ وہ مستثنیٰ منہ میں داخل ہی نہیں ہے جیسے

جَاءَنِی الْقَومُ اِلَّا حِمَاراً لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ اَجْراً اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبیٰ

سوال مستثنیٰ کے اعراب کی کتنی قسمیں ہیں

جواب مستثنیٰ کے اعراب کی چار قسمیں ہیں

(۱) منصوب (۲) دووجہ جائز

(۳) مستثنیٰ مفرغ (۴) مجرور

سوال مستثنیٰ منصوب کی کتنی صورتیں ہیں

جواب مستثنیٰ منصوب کی چار صورتیں ہیں

(۱) مستثنیٰ اِلا کے بعد کلامِ موجب میں واقع ہو

جَاءَ نِي الْقَومُ اِلَّا زَيْدًا

(۲) کلام غیر موجب ہو اور مستثنیٰ کو مستثنیٰ منہُ پر مقدم کیا گیا ہو

مَا جَاءَ نِي اِلَّا زَيْدًا اَحَد''

(۳) مستثنیٰ منقطع

لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبىٰ

(۴) مستثنیٰ خلا، عدا کے بعد واقع ہو تو اکثر علماء کے نزدیک اور

مَا خَلَا، مَا عَدَا، لَيْسَ، لَا يَكُونُ کے بعد ہمیشہ منصوب ہو

گا۔ جیسے جَاءَ نِي الْقَومُ خَلَا زيدًا

سوال کلام موجب کسے کہتے ہیں

جواب وہ کلام جس میں نفی نہی اور استفہام نہ ہو

سوال کلامِ غیر موجب کسے کہتے ہیں

جواب وہ کلام جس میں نفی نہی اور استفہام ہو

دو وجہ جائز

سوال مستثنیٰ کو دو طرح کب پڑھا جائے گا

جواب مستثنیٰ اِلا کے بعد کلامِ غیر موجب میں واقع ہو اور مستثنیٰ منہُ بھی مذکور ہو اس وقت مستثنیٰ کو دو طرح پڑھنا جائز ہے

۱) استثناء کے اعتبار سے منصوب

مَا جَاءَ نِی اَحَدٌ اِلَّا زَیْداً

۲) بدل کے اعتبار سے مستثنیٰ منہُ والا اعراب

مَا جَاءَ نِی اَحَدٌ اِلَّا زَیْدٌ

مستثنیٰ مفرغ

سوال مستثنیٰ مفرغ کسے کہتے ہیں

جواب مستثنیٰ مفرغ اس مستثنیٰ کو کہتے ہیں جو کلامِ غیر موجب میں واقع ہو اور اسکا مستثنیٰ منہُ مذکور نہ ہو اس وقت مستثنیٰ کا اعراب ماقبل عامل کے موافق ہوگا

یعنی جیسا عامل ویسا اعراب۔

مَا جَاءَ نِی اِلَّا زَیْدٌ، مَا رَأَیْتُ اِلَّا زَیْداً ، مَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَیْدٍ

مجرور

سوال مستثنیٰ مجرور کب پڑھا جائے گا

جواب مستثنیٰ جب غیرُ سواءٌ سوی حاشا کے بعد واقع ہو تو مجرور پڑھا جائے گا

جَاءَنِی الْقَوْمُ غَیْرُ زَیْدٍ سِوٰی زَیْدٍ سَوَاءَ زَیْدٍ حَاشَا زَیْدٍ

نوٹ مستثنیٰ اگر حاشا کے بعد واقع ہو تو بعض نحویوں کے نزدیک نصب پڑھنا بھی جائز ہے

سوال لفظِ غَیرُ پر کیا اعراب آئیگا۔

جواب جب لفظِ غیر استثناء کے لئے استعمال ہو تو اس کا مستثنیٰ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوگا لیکن لفظِ غیر پر اعراب مستثنیٰ بالّا والا ہوگا۔ یعنی جو اعراب مستثنیٰ بالّا پر آتا ہے وہی غیر پر آئیگا۔

(۱) جاءَنِی الْقَومُ غَیْرَ زیدٍ (یہ مستثنیٰ متصل کلام موجب ہے)

(۲) جَاءَنِی الْقَوم غیرَ حِمَارٍ (مستثنیٰ منقطع)

(۳) مَاجَاءَنِی غَیْرَ زیدٍ القومُ (یہ مستثنیٰ کلام غیر موجب میں واقع ہے اور مستثنیٰ منہ پر مقدم ہے)

(۴) مَاجَاءَنِی اَحَدٌ غَیْرَ زَیْد. (یہ مستثنیٰ کلام غیر موجب میں واقع ہے اور مستثنیٰ منہ بھی مذکور ہے)

۵)مَا جَاءَنِی اَحَد" غَیْرُ زَیْدٍ (مستثنیٰ بدل ہونے کے سبب مرفوع ہے)

۶)مَا جَاءَنِی اَحَد" غَیْرَ زَیْدِ (استثناء کی وجہ سے منصوب ہے)

۷) مَاجَاءَنِی غَیْرُ زیدٍ یہ مستثنیٰ مفرغ ہیں

۸) ما رَأَئیْتُ غَیْرَ زَیدٍ ۹) مَامَرَرْتُ بغَیْرِ زَیدٍ

سوال لفظ غیرُ اور اِلاَّ میں کیا فرق ہے۔

جواب لفظ غیرُ صفت کے لئے وضع کیا گیا ہے مگر کبھی کبھی استثناء کے لئے استعمال ہوتا ہے اور الا استثناء کے لئے وضع کیا گیا ہے اور کبھی کبھی صفت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

مثال

لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا یعنی غَیْرُ اللّٰهِ لَفَسَدَتَا

مصنّف کی دیگر کتب

﴿عنقریب منظر عام پر آرہی ہیں﴾

علم صرف کی جدید طرز پر ایک کامل کتاب

فیض الصرف

ایصالِ ثواب پر قرآن وسُنّت اور علماء دیو بند، اہلحدیث کی معتبر کتب کی روشنی میں ایک جامع کتاب

(قرآن و حدیث اور اقوال اسلاف کی روشنی میں)

ناشر: النظامیہ کتاب گھر پیپلز کالونی وائی بلاک گوجرانوالہ

مؤلفہ: علامہ مولانا محمد صدیق صاحب ملتانی

باہتمام : محمد سرور اویسی

ناشر:
مکتبہ فیضانِ اولیاء جامع مسجد عمر روڈ کاموں کی ضلع گوجرانوالہ

افادات

حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی

مرتبہ محمد نعیم اللہ خان قادری
بی ایس سی۔ بی ایڈ

فیضان مدینہ پبلیکیشنز کی لاجواب کتب
شرک کی حقیقت
غیر مقلدین کو دعوتِ انصاف (اول)
غیر مقلدین کو دعوتِ انصاف (دوم)
غیر مقلدین کو دعوتِ انصاف (سوم)
مجموعہ تصانیف : حضرت علامہ محمد اسماعیل نقشبندی علیہ الرحمۃ
دیوبند کا نیا دین
سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت و نورانیت
دیوبندیوں سے لاجواب سوالات
مجموعہ رسائل مفتی محمد شفیع جماعتی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر: فیضان مدینہ پبلیکیشنز جامع مسجد عمر روڈ کاموںکی

مصنف کی دیگر تصانیف

- فیض الصرف
- ایصال ثواب